باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | Member AKNS

www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com

روزنامہ

چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین

کشمیر دھرتی

راولاکوٹ

چیف ایڈیٹر: عابد صدیق

ایڈیٹر: عمر خیام

جلد 04 | بدھ 09 جولائی 2025ء 13 محرم الحرام 1447ء 24 ہاڑ 2081 | صفحات 04 / قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 76

آزاد کشمیر سمیت پاکستان کے کئی علاقوں میں 10 جولائی تک موسلادھار بارش کا الرٹ جاری

عوام کو مشورہ دیا گیا ہے کہ بارشوں کے تسلسل کے پیش نظر احتیاط برتیں اور باخبر رہیں، بارش کے باعث سیلاب کے خطرات بڑھ گئے، سیاح آزاد کشمیر میں رات کے وقت سفر نہ کریں، ڈائریکٹر جنرل ایس ڈی ایم اے

گزشتہ روز عباس پور میں 7 ملی میٹر، مظفرآباد میں 13 ملی میٹر، جبکہ راولاکوٹ اور کوٹلی میں 1 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، کشمیر، شمال مشرقی پنجاب، پوٹھوہار ریجن، شمال مشرقی اور جنوبی بلوچستان میں بارش کا زیادہ امکان

اسلام آباد، مظفرآباد، راولاکوٹ (دھرتی نیوز) محکمہ موسمیات نے آئندہ دنوں کے دوران آزاد کشمیر، خیبر پختونخوا، شمال مشرقی پنجاب، اور بلوچستان کے کچھ علاقوں میں موسلا دھار بارش کے لیے الرٹ جاری کیا۔ محکمہ موسمیات کی جاری کردہ تازہ ترین رپورٹ میں کہا کہ پاکستان میں مون سون کی بارشیں جاری ہیں، اور بالائی علاقوں میں 10 جولائی تک مزید بارشوں کا امکان ہے۔ مزید بتایا کہ کشمیر، شمال مشرقی پنجاب، پوٹھوہار ریجن، شمال مشرقی اور جنوبی بلوچستان کے کچھ علاقوں میں بھی موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ الرٹ میں عوام کو مشورہ دیا گیا ہے کہ بارشوں کے تسلسل کے پیش نظر احتیاط برتیں اور باخبر رہیں۔ ادارے نے خبردار کیا ہے کہ اسلام آباد، راولپنڈی، گوجرانوالہ، لاہور، سیالکوٹ، سرگودھا، فیصل آباد، نوشہرہ اور پشاور کے نشیبی علاقے شدید بارش کے باعث زیر آب آسکتے ہیں۔ اسلام آباد اور دیگر علاقوں میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے، جبکہ کراچی اور سندھ کے ساحلی علاقوں میں بوندا باندی یا ہلکی بارش کا امکان ہے۔ ایڈوائزری میں گلیات، اسلام آباد، راولپنڈی، کشمیر و خیبر (بقیہ 31 صفحہ 03)

برہان وانی صرف ایک مجاہد نہیں ایک نظریہ ہے، وزیر اطلاعات

برہان وانی جیسے عظیم سرخیل اپنے خون سے ایک طرف تحریک آزادی کشمیر کو ایک نئی طاقت اور جلا بھی بخش گئے

صرف 15 برس کی عمر میں قلم چھوڑ کر جہاد شروع کیا اور اپنی شہادت سے تحریک آزادی کشمیر میں نئی روح پھونک دی

اسلام آباد (پی آئی ڈی) وزیر اطلاعات آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر پیر محمد مظہر سعید شاہ نے کہا ہے کہ برہان وانی تحریک آزادی کشمیر اور مزاحمت کی علامت ہیں۔ برہان وانی صرف ایک مجاہد نہیں ایک نظریہ ہے۔ کشمیر کا ہر جوان برہان وانی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تحریک آزادی کشمیر کے نوجوان رہنما تحریک مزاحمت کے سرخیل برہان مظفر وانی کی برسی کے موقع پر اپنے خصوصی بیان میں کیا۔ وزیر اطلاعات پیر محمد مظہر (بقیہ 30 صفحہ 03)

کشمیر سنٹر لاہور کے زیر اہتمام برہان وانی کی برسی پر تقریب

ریلی کا انعقاد، مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے شرکت کی

لاہور (دھرتی نیوز) کشمیر سنٹر لاہور کے زیر اہتمام نوجوان حریت رہنما برہان مظفر وانی شہید کے نویں یوم شہادت پر خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے پریس کلب لاہور کے باہر ریلی منعقد کی گئی۔ ریلی سے پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما غلام عباس میر، پیپلز مسلم لیگی رہنما و سابق پارلیمانی (بقیہ 34 صفحہ 03)

مودی حکومت کی مزدور دشمن پالیسیوں کیخلاف بھارت بھر میں ہڑتال ہوگی

مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے 25 کروڑ سے زائد مزدور ہڑتال کریں گے

نئی دہلی (صباح نیوز) بھارت میں مودی حکومت کی مزدور دشمن پالیسیوں کے خلاف آج (بدھ کو) بھارت بھر میں ہڑتال ہوگی مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے 25 کروڑ سے زائد مزدور ہڑتال کریں گے۔ یہ ہڑتال بھارت کی 10 مرکزی ٹریڈ یونینز کے مشترکہ فورم کے تحت دی گئی کال پر ہو رہی ہے، جنہوں نے مودی کی مرکزی حکومت پر مزدور دشمن، کسان دشمن اور قوم دشمن پالیسیاں اپنانے (بقیہ 35 صفحہ 03)

اسلام آباد، نادرا اسٹیٹ بنک کی عمارات پر قابض

اسلام آباد (صباح نیوز) پبلک اکاؤنٹس کمیٹی میں انکشاف ہوا ہے کہ نادرا 25 سال سے سٹیٹ بینک آف پاکستان کی عمارت (بقیہ 33 صفحہ 03)

میں آزاد ہوں اور باہر موجود لوگ قید میں ہیں، عمران خان

26 ویں ترمیم کے خلاف نکلنا ہے، میں جیل سے احتجاج کو لیڈ کروں گا

راولپنڈی (صباح نیوز) بانی پی ٹی آئی عمران خان نے کہا ہے کہ وہ احتجاج کو لیڈ کریں گے، وہ جیل میں آزاد ہیں اور ہم لوگ جو باہر ہیں وہ قید ہیں، آپ لوگوں کو اپنے لیے نکلنا ہے (بقیہ 32 صفحہ 03)

کشمیری شہدا کا خون ہرگز رائیگاں نہیں جائے گا

صدر آزاد کشمیر

کشمیری اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ چاہتے ہیں جو کہ بھارت دینے سے انکاری ہے

برہان وانی کی شہادت نے اس حقیقت کو انتہا درجے پر ثابت کر دیا ہے کہ کشمیر کا بچہ بچہ آزادی کے جذبے سے سرشار ہے

اسلام آباد (صباح نیوز) صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا ہے کہ کشمیری شہدا کا خون رائیگاں نہیں جائے گا کیونکہ کشمیریوں نے اپنے وطن کی آزادی کے لئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے ہیں۔ بھارت گزشتہ سات دہائیوں سے مظلوم کشمیریوں پر ظلم و جبر جاری رکھے ہوئے ہے۔ کیونکہ کشمیری اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ چاہتے ہیں جو کہ بھارت دینے سے انکاری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے شہید برہان مظفر وانی کی نویں برسی کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کیا۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے (بقیہ 36 صفحہ 03)

اسلام آباد: صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے سابق صدر میرپور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری چوہدری جاوید اقبال ملاقات کر رہے ہیں

برہان وانی کے یوم شہادت پر تقریبات

مقبوضہ کشمیر میں جدوجہد آزادی میں نئی روح پھونکنے والے برہان مظفر وانی شہید کا نواں یوم شہادت آزاد کشمیر سمیت پاکستان کے کئی شہروں میں میں انتہائی عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا، مختلف تقاریب کا اہتمام

برہان وانی شہید تحریک آزادی کا روشن ستارہ ہے، وزیر اعظم، شہداء جموں سے لیکر سید علی گیلانی تک تحریک آزادی میں جتنی قربانیاں دی گئی ہیں انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، وفاقی وزیر و چیئرمین کشمیر کمیٹی

مظفرآباد (پی آئی ڈی) مقبوضہ کشمیر میں جدوجہد آزادی میں نئی روح پھونکنے والے برہان مظفر وانی شہید کا نواں یوم شہادت (بقیہ 37 صفحہ 03)

راولاکوٹ مظفر آباد (دھرتی نیوز، ایجنسیاں) شہید برہان مظفر وانی کی نویں برسی کے موقع پر ذوالجلال ہیڈکوارٹر (بقیہ 38 صفحہ 03)

اسلام آباد (پی آئی ڈی) آزاد جموں وکشمیر کے وزیراعظم چوہدری انوار الحق نے کہا ہے کہ برہان وانی شہید تحریک آزادی کا روشن (بقیہ 39 صفحہ 03)

اسلام آباد (پی آئی ڈی) وفاقی وزیر و چیئرمین کشمیر کمیٹی رانا قاسم نون نے کہا ہے کہ آج ہم یہاں پر برہان مظفر وانی شہید کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے اکٹھے ہوئے ہیں، شہید کی جو موت ہے وہ قوم کی حیات ہوتی ہے۔ شہداء جموں سے لیکر سید علی گیلانی تک تحریک آزادی میں جتنی قربانیاں (بقیہ 40 صفحہ 03)

شہید برہان مظفر وانی
کشمیری جوانوں کا نصب العین

راولاکوٹ، مظفرآباد، میرپور، باغ، بھمبر، ہٹیاں بالا، نیلم، سدھنوتی: برہان وانی شہید کی سالانہ برسی کے موقع پر نکالی گئی ریلیوں کے مناظر

ملک بھر میں ہنڈی مافیا اور نان کسٹم مصنوعات کیخلاف کریک ڈاؤن

بڑے لوگوں پر ہاتھ ڈالا جائے، کوئی بھی دباؤ قبول کیے بغیر مافیا کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے

جعلی ادویات کے مکروہ دھندے ملوث لوگوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے، محسن نقوی کا اجلاس سے خطاب

کراچی (صباح نیوز) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) کراچی زون کے دورے کے دوران حوالہ ہنڈی مافیا اور نان کسٹم مصنوعات کے خلاف بھرپور کارروائی کا حکم دے دیا۔ ایف آئی اے کراچی زون میں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے محسن نقوی نے کہا کہ حوالہ ہنڈی میں ملوث بڑے بڑے لوگوں پر ہاتھ ڈالا جائے، کوئی بھی دباؤ قبول کیے بغیر مافیا کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے۔ وفاقی وزیر داخلہ نے بھکاریوں کو بیرون ملک بھجوانے والے ایجنٹ مافیا کی سرکوبی کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ بھکاری مافیا پاکستان کے امیج کو خراب کر رہا ہے، ایجنٹس کے خلاف بلا امتیاز (بقیہ 56 صفحہ 03)

عوامی حقوق کی جدوجہد کرتے رہیں گے، نعیم الرحمن

بجلی، پٹرول کی قیمتوں میں کمی کیلئے احتجاج کا آغاز کرینگے، بیان

لاہور (صباح نیوز) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی عوام کے حقوق کے لئے جدوجہد کر رہی ہے، بجلی، پٹرول کی قیمتوں میں کمی کیلئے دوبارہ احتجاج کا آغاز کریں گے۔ اپنے ایک بیان میں حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ جماعت اسلامی عوام (بقیہ 57 صفحہ 03)

حکومت کا 5 لاکھ ٹن چینی درآمد کرنے کا حتمی فیصلہ

اسلام آباد (صباح نیوز) حکومت نے 5 لاکھ ٹن چینی درآمد کرنے کا حتمی فیصلہ کرلیا۔ وزارت غذائی تحفظ نے کہا ہے کہ چینی کی درآمد حکومتی شعبے کے ذریعے کی جائے گی۔ چینی کی درآمد (بقیہ 58 صفحہ 03)

افغانستان سے سرگرم دہشت گرد تنظیمیں خطرہ ہیں، عاصم افتخار

ہتھیار پاکستان پر حملوں کیلئے استعمال ہو رہے ہیں، مباحثے سے خطاب

نیویارک (صباح نیوز) اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار نے کہا ہے کہ افغانستان سے سرگرم دہشت گرد تنظیمیں صرف ہمارے لئے نہیں پوری دنیا کیلئے خطرہ ہیں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں افغانستان کی صورتحال پر مباحثے سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے (بقیہ 59 صفحہ 03)

عبدالستار ایدھی نے انسانیت کی خدمت کی، وزیر اعظم

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے ممتاز سماجی شخصیت عبدالستار ایدھی کی 9 ویں برسی کے موقع پر انہیں (بقیہ 60 صفحہ 03)

راولاکوٹ امن وامان کا جائزہ لینے کے لیے اعلی سطح کا اجلاس منعقد

موجودہ حالات کے پیش نظر عوام، سول ادارے اور سیکیورٹی ادارے مکمل چوکسی اختیار کریں اور نگرانی رکھیں

عوام، سول سوسائٹی اور سیکیورٹی ادارے باہم مل کر ہی اس خطے کے امن کو برقرار رکھ سکتے ہیں، ڈپٹی کمشنر عمر فاروق

راولاکوٹ (پی آئی ڈی) ڈپٹی کمشنر پونچھ سردار عمر فاروق کی زیر صدارت ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلع بھر کی موجودہ سیکیورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور مختلف اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس محمد ریاض مغل، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندگان اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ ایس ایس پی پونچھ محمد ریاض مغل نے اجلاس کے شرکاء کو ضلع میں سیکیورٹی کی صورتحال اور ممکنہ دہشت (بقیہ 61 صفحہ 03)

برہان وانی زندہ ہے، آزادی جلد نصیب ہوگی، مشعال ملک

وانی صرف ایک فرد نہیں ایک سوچ، ایک تحریک تھا، ویڈیو پیغام

اسلام آباد (صباح نیوز) حریت رہنما یاسین ملک کی اہلیہ اور کشمیر کاز کی سرگرم رکن مشعال ملک نے کہا ہے کہ برہان وانی زندہ ہے اور آزادی کی اذان جلد بلند ہوگی، ہر کشمیری نوجوان برہان کے قدموں کے نشان پر چل رہا ہے۔ کشمیری نوجوان رہنما برہان مظفر وانی کی برسی پر ایک ویڈیو پیغام (بقیہ 55 صفحہ 03)

ہائیکورٹ، جج اور وکیل کے درمیان دلچسپ جملوں کا تبادلہ

کیس میں تو التوا لینا تھا، اس لیے آیا ہوں کہ آپ کو دیکھ آؤں، وکیل

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد ہائیکورٹ میں ایک اہم کیس کی سماعت کے دوران اس وقت دلچسپ صورت حال دیکھنے میں آئی جب جسٹس سردار اعجاز اسحاق خان اور معروف وکیل و پاکستان بار کونسل کے نمائندہ احسن بھون کے درمیان دلچسپ مکالمہ ہوا۔ کیس کے دوران احسن بھون نے کہا کہ کیس میں تو التوا لینا تھا، میں اس لیے آیا ہوں کہ جج صاحب کو دیکھ آؤں کہ کیا چل رہا ہے۔ (بقیہ 54 صفحہ 03)

ڈی ٹی آئی چوہدری محمد اسحٰق کوٹلی سے راولاکوٹ ٹرانسفر

آج عہدہ کا چارج سنبھالیں گے، مختلف زعماء کا بھرپور خیر مقدم

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ڈسٹرکٹ ٹریفک انسپکٹر چوہدری محمد اسحٰق کا کوٹلی سے راولاکوٹ تبادلہ عمل میں لایا گیا ہے۔ وہ (آج) باقاعدہ سے اپنے عہدہ کی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ واضح رہے کہ قبل ازیں بھی چوہدری محمد اسحٰق ڈی ٹی آئی پونچھ تعینات رہ چکے ہیں جنہوں نے اپنی تعیناتی کے دوران نہ صرف ٹریفک کے مسائل کو کم (بقیہ 53 صفحہ 03)

غزہ، مزید 49 فلسطینی شہید اور 262 زخمی، مجموعی تعداد 57 ہزار سے تجاوز

غزہ (صباح نیوز) اسرائیلی فوج نے غزہ میں اپنی کارروائیوں کا دائرہ وسیع کر دیا ہے۔ غزہ وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی فوج کے حملوں میں 49 فلسطینی شہید اور 262 زخمی ہو گئے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق غزہ کے قصبات کے نئے کیمپ میں قابض اسرائیل کی فضائی حملے نے ایک بار پھر معصوم فلسطینیوں کی جانیں چھین لیں۔ دوار غراب کے قریب فضائی حملے میں 11 فلسطینی شہید اور (بقیہ 46 صفحہ 03)

جنوبی ایشیا میں امن مسئلہ کشمیر حل کیے بغیر ممکن نہیں، سردار یعقوب

کشمیریوں نے ہمیشہ تحریک آزادی کشمیر کے لیے بے پناہ قربانیاں دی ہیں جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے

کشمیر کی اپنی ایک حیثیت اور شناخت، جسے کسی صورت ختم نہیں ہونے دیں گے، سابق صدر و وزیر اعظم آزاد کشمیر

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) سابق صدر و وزیر اعظم آزاد جموں وکشمیر، ممبر قانون ساز اسمبلی پارلیمانی لیڈر پاکستان پیپلز پارٹی سردار یعقوب خان نے کہا ہے جنوبی ایشیا میں امن مسئلہ کشمیر کے حل کے بغیر ممکن نہیں ہے کشمیریوں نے تحریک آزادی کشمیر کے لیے بے پناہ قربانیاں دی ہیں جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے وہ دن دور نہیں جب کشمیری بھی آزادی کا سورج طلوع ہوتے ہوئے دیکھیں گے (بقیہ 41 صفحہ 03)

اسلام آباد، مقامی عدالت کا 27 یوٹیوب چینلز بند کرنے کا حکم

ایف آئی اے کی جانب سے شواہد سے عدالت مطمئن ہے، عدالتی حکمنامہ

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد کی مقامی عدالت نے 27 یوٹیوب چینلز بند کرنے کا حکم دے دیا۔ جوڈیشل مجسٹریٹ عباس شاہ نے یوٹیوب چینل بلاک کرنے کی ایف آئی اے کی درخواست پر سماعت کی اور 2 صفحات کا تحریری حکم نامہ جاری کر دیا۔ عدالت نے 27 یو (بقیہ 42 صفحہ 03)

اسرائیلی فوجی اہلکار نفسیاتی مسائل کا شکار، 43 فوجیوں کی خودکشی

غزہ جنگ کے باعث اسرائیلی فوجی اہلکاروں میں شدید نفسیاتی مسائل

یروشلم (صباح نیوز) غزہ جنگ کے باعث اسرائیلی فوجی اہلکاروں میں شدید نفسیاتی مسائل پیدا ہو رہے ہیں 7 اکتوبر 2023 کے بعد سے 43 فوجی خودکشی کر چکے ہیں۔ ایرانی خبر رساں ادارے ارنا کی رپورٹ کے مطابق الاقصی طوفان آپریشن کے آغاز سے لے کر اب تک 43 فوجی جنگ سے متعلق ذہنی مسائل کی وجہ سے خودکشی کر چکے ہیں۔ اس ضمن میں حالیہ واقعہ 24 سالہ فوجی (بقیہ 44 صفحہ 03)

اسرائیل کے دوبارہ حملے کا خدشہ، ایرانی فوج ہائی الرٹ

تہران (صباح نیوز) اسرائیل کے دوبارہ حملے کے خدشے کے پیش نظر ایرانی فوج کو ہائی الرٹ کر دیا گیا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے مشیر نے واضح کیا (بقیہ 43 صفحہ 03)

خاتون شوہر کے ساتھ رہنے سے انکار کرے تو نان نفقہ کی حقدار نہیں، سپریم کورٹ

نکاح نامہ سے ہی ہر چیز آگے چلتی ہے، اگر خاتون کا کنڈکٹ ٹھیک نہیں تو پھر خرچ روکا جاسکتا ہے، دوسری صورت میں نکاح کے پہلے روز سے نان ونفقہ ادا کرنا ہے

اگر نکاح میں لکھا ہو کہ رخصتی دو سال بعد ہوگی تو پھر خاتون کو کوئی خرچ ادا نہیں کیا جائے گا، سب کچھ نکاح نامہ میں لکھ لیا جائے تاکہ وضاحت آجائے

اسلام آباد (صباح نیوز) سپریم کورٹ آف پاکستان نے نکاح کے بعد دو سال تک رخصتی نہ ہونے اور پھر شوہر کی جانب سے طلاق دیے جانے کے بعد اہلیہ کی جانب سے نان ونفقہ کے حوالہ سے دائر درخواستوں پر فریقین کے وکلاء اور عدالتی معاون کے دلائل مکمل ہونے کے بعد فیصلہ محفوظ کر لیا۔ جبکہ سپریم کورٹ کے سینئر ترین جج جسٹس سید منصور علی شاہ نے ریمارکس دیے ہیں (بقیہ 45 صفحہ 03)

برطانیہ نے تہران میں اپنا سفارتخانہ دوبارہ کھول دیا

ایران اسرائیل جنگ کے بعد برطانیہ نے سفارتخانہ بند کر دیا تھا

تہران (صباح نیوز) برطانیہ نے ایرانی دارالحکومت تہران میں ایران اسرائیل جنگ کے باعث بند کیا گیا اپنا سفارتخانہ دوبارہ کھول دیا۔ برطانوی دفتر خارجہ کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ عارضی بندش کے بعد ایرانی دارالحکومت تہران میں سفارتخانہ دوبارہ کھول دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ ایران اسرائیل جنگ کے بعد برطانیہ نے تہران میں اپنا سفارتخانہ عارضی طور پر بند کر (بقیہ 47 صفحہ 03)

20 لاکھ 30 ہزار فلسطینی 55 مربع کلومیٹر تنگ پٹی میں محصور

ایک فرد کو اوسطاً 24 مربع میٹر سے بھی کم جگہ دستیاب، دنیا خاموش تماشائی

غزہ (صباح نیوز) اسرائیل کی جارحانہ کارروائی کے نتیجے میں 20 لاکھ 30 ہزار فلسطینی 55 مربع کلومیٹر تنگ پٹی میں محصور ہو گئے ہیں۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق یورو۔ میڈیٹرین ہیومن رائٹس مانیٹر یورو میڈ نے ایک چشم کشا رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ قابض (بقیہ 49 صفحہ 03)

بحیرہ احمر میں حملے کا نشانہ بننے والا بحری جہاز ڈوب گیا

صنعا (صباح نیوز) حوثی تحریک انصار اللہ نے دعوی کیا ہے کہ بحیرہ احمر میں حوثیوں کے حملے کا نشانہ بننے والا بحری جہاز ڈوب گیا۔ انصار اللہ نے اپنے بیان میں کہا کہ ہماری مسلح فوج کے حملے میں جہاز مکمل طور پر سمندر میں غرق ہو گیا ہے۔ اسرائیلی جارحیت ختم ہونے تک فلسطینیوں کی حمایت جاری رکھیں گے۔ واضح رہے کہ اتوار کو یمن کے نزدیک لائبیریا کے بحری جہاز پر حملہ ہوا تھا۔ حملے میں (بقیہ 48 صفحہ 03)

پیپلز پارٹی عیدگاہ دریک چمبہ ناڑ کی تنظیم سازی مکمل ہوگئی

حلقہ 04 کو گزشتہ 10 سال سے نظر انداز کیا گیا، عابد حسین عابد

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی عیدگاہ دریک چمبہ ناڑ کی تنظیم سازی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سابق وزیر حکومت سردار عابد حسین عابد نے کہا ہے کہ حلقہ 04 کو بری طرح گزشتہ 10 سال سے نظر انداز کیا گیا اب وقت آچکا ہے کہ اس حلقہ سے پیپلز پارٹی کامیابی (بقیہ 52 صفحہ 03)

غزہ دم توڑ رہا ہے، فوری جنگ بندی کی جائے، اقوام متحدہ

لوگ ایک نوالے کی تلاش میں موت چن رہے ہیں فلپ لازارینی

جنیوا (صباح نیوز) اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزینوں کی فلاحی ایجنسی "انروا" کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے خبردار کیا ہے کہ "غزہ دم توڑ رہا ہے اور اب مزید تاخیر کیے بغیر فوری جنگ بندی ضروری ہو چکی ہے۔ لازارینی نے اپنے پیغام میں بتایا کہ غزہ میں انسانی المیہ انتہائی خوفناک (بقیہ 62 صفحہ 03)

بیرونی قرضہ......

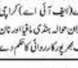

اکیسویں صدی کی کہانیاں

اکرم سہیل

masohailajk@yahoo.com

قرض لیتے ہیں وطن کے نام پر...
ہے کہاں جاتا بتاتے کیوں نہیں.
جرم ایسے کرتی ہے اشرافیہ..
سامنے خلقت کے کیوں آتے نہیں..

سرینگر، بھارتی قابض حکومت کے شرمناک اقدامات

کشمیری نوجوانوں کو نشے کی لت میں دھکیلنے کے گھناؤنے اقدامات

سری نگر (کے پی آئی) بھارتی قابض حکومت اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کیلئے نت نئے اور شرمناک حربے آزما رہی ہے۔ بھارتی سرکار نے گزشتہ کئی دہائیوں سے ظلم و جبر، گرفتاریوں، ماورائے عدالت قتل، جبری گرفتاریاں، عقوبت خانوں کی ہولناکیاں اور انسانی حقوق کی بدترین پامالی جیسے سفا (بقیہ 63 صفحہ 03)

ہجیرہ جعلی چالان اسکینڈل ٹریفک پولیس کے 03 اہلکار معطل

اہلکاران مبینہ طور پر جعلی بکس کے ذریعے سے جعلی چالان بنا کر گاڑیوں کو روکتے اور جرمانے وصول کرتے رہے

جعلی چالان بک کا استعمال عرصہ دراز سے جاری تھا، مبینہ ملی بھگت سے کئی شہری مالی نقصان اٹھا چکے ہیں، ذرائع

ہجیرہ (دھرتی نیوز) ٹریفک پولیس ہجیرہ کے حوالے سے ایک بڑا اسکینڈل سامنے آگیا ہے، جس میں پولیس اہلکاروں پر جعلی چالان کے ذریعے گاڑی مالکان کو لوٹنے کا سنگین الزام عائد کیا گیا ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ایک پوسٹ کے مطابق، تین ٹریفک اہلکار مبینہ طور پر بکس سے جعلی چالان بنا کر گاڑیوں کو روکتے اور جرمانے وصول کرتے رہے۔ ان اہلکاروں کے خلاف ابتدائی تحقیقات کے بعد انہیں معطل کر کے ٹریفک مظفرآباد میں انکوائری کے لیے طلب کر لیا گیا ہے، جبکہ فوری طور پر معطلی کی اطلاعات بھی سامنے آئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق جعلی چالان بک کا استعمال عرصہ دراز سے جاری تھا (بقیہ 64 صفحہ 03)

غزہ دماغی سوجن کی بیماری پھیلنے کا خطرہ ہے، عالمی ادارہ صحت

غزہ میں گردن توڑ بخار کے بڑھتے ہوئے کیسز پر بہت فکر مند ہیں

جنیوا (صباح نیوز) عالمی ادارہ صحت اور بین الاقوامی تنظیم ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں 21 ماہ سے جاری اسرائیلی جنگ کے نتیجے میں دماغی سوجن کی بیماری کے پھیلنے کا خطرہ بڑھ چکا ہے۔ الشرق الاوسط کے مطابق فلسطینی علاقوں میں عالمی ادارہ صحت کے نمائندہ رک پیپرکورن نے کہا ہے کہ ہم بچوں میں دماغی انفیکشن (مننجائٹس) اور گردن توڑ بخار کے بڑھتے ہوئے (بقیہ 51 صفحہ 03)

چکار سکول وین حادثہ کا شکار، 29 طلبا و طالبات زخمی ہوگئے

حادثہ منگل کی دوپہر 2 بج کر 35 منٹ پر اس وقت پیش آیا جب وین بچوں کو واپس گھروں کو لے جا رہی تھی

ہٹیاں بالا میں فرسٹ ایڈ کے بعد تین بچوں کو ان کی تشویشناک حالت کے باعث سی ایم ایچ مظفرآباد ریفر کر دیا گیا

چکار (صباح نیوز) جہلم ویلی کی تحصیل چکار میں تمرال موڑ کے مقام پر سکول وین حادثہ کا شکار ہو کر کھائی میں جاگری، گاڑی میں سوار تقریبا 29 طلباء و طالبات زخمی ہو گئے۔ حادثہ منگل کی دوپہر 2 بج کر 35 منٹ پر اس وقت پیش آیا جب اسکول وین بچوں کو واپس گھروں کو لے جا رہی تھی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو ٹیمیں اور مقامی پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچ گئیں، ابتدائی طبی امداد کے بعد 16 زخمی بچوں کو ٹی ایچ کیو ہسپتال چکار، اور 13 کو ڈی ایچ کیو ہسپتال ہٹیاں بالا منتقل کیا گیا۔ ہٹیاں بالا میں فرسٹ ایڈ کے بعد تین بچوں کو ان کی تشویشناک حالت کے باعث سی ایم ایچ مظفرآباد ریفر کر دیا (بقیہ 50 صفحہ 03)

روزنامہ
کشمیر دھرتی
www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق ★ ایڈیٹر: عمر خیام

درآمدات پر ڈیوٹی میں نرمی

حکومت پاکستان کی جانب سے درآمدات پر کسٹم اور ریگولیٹری ڈیوٹی میں کمی کا فیصلہ بظاہر ایک ٹیکنیکل معاشی پالیسی ہے، لیکن اس کے اثرات گہرے، وسیع اور عوامی زندگی سے جڑے ہوئے ہیں۔ ایک ایسے وقت میں جب ملک معاشی بحران، تجارتی خسارے اور مہنگائی جیسے بڑے چیلنجز سے نبرد آزما ہے، یہ اقدام تبدیلی کی ایک خاموش مگر اہم علامت کے طور پر سامنے آیا ہے۔ درآمدی پالیسی میں نئی تبدیلیوں کے تحت اضافی کسٹم ڈیوٹی کا خاتمہ، ریگولیٹری ڈیوٹی میں کمی، اور کسٹم ڈیوٹی کے سلیب سادہ بنانا اس بات کی دلیل ہے کہ حکومت درآمدات کے عمل کو شفاف، آسان اور صنعت دوست بنانا چاہتی ہے۔ ماضی میں یہ ٹیکس پیچیدہ اور غیر متوازن تھے، جن کی وجہ سے کاروباری لاگت بڑھتی رہی، اور مقامی صنعتیں عالمی منڈی میں پیچھے رہ گئیں۔ نئی پالیسی سے خام مال سستا ہوگا، پیداواری لاگت میں کمی آئے گی اور برآمدی اشیاء کی تیاری میں آسانی پیدا ہوگی۔ اس کے اثرات یقیناً صارفین تک پہنچیں گے اور مہنگائی میں کسی حد تک نرمی کی امید کی جا سکتی ہے۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کے صنعتکار جو پہلے ریگولیٹری پیچیدگیوں کے باعث پریشان تھے، اب زیادہ اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کر سکیں گے۔ مگر ہر اصلاح کے ساتھ ایک سوال بھی پیدا ہوتا ہے۔ کیا یہ تبدیلی محض وقتی ریلیف ہے یا کسی بڑی معاشی سوچ کی شروعات؟ اگر یہ اصلاحات ایک مکمل معاشی حکمتِ عملی کا حصہ ہیں، تو یہ خوش آئند ہے۔ لیکن اگر انہیں صرف آئی ایم ایف کے مطالبات یا وقتی بحران سے نکلنے کی تدبیر کے طور پر اپنایا گیا ہے، تو نتائج عارضی ہوں گے۔

یہ بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ درآمدات پر ریلیف دینا ایک طرف سے مفید ہے، مگر دوسری جانب یہ خطرہ بھی پیدا کرتا ہے کہ مقامی صنعتیں سست اور غیر فعال ہو جائیں، اور ملک ایک بار پھر درآمدی معیشت کی طرف جھک جائے۔ اس لیے ضروری ہے کہ اس پالیسی کے ساتھ ساتھ مقامی صنعت کو سبسڈی، سہولت، توانائی کی قیمتوں میں توازن، اور تکنیکی تربیت دی جائے، تاکہ وہ بین الاقوامی مقابلے میں خود کو بہتر بنا سکیں۔ حالیہ اقدامات سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت تجارت کو فروغ دینا چاہتی ہے۔ ٹیکس کے بوجھ کو معقول سطح پر لانا، نظام کو سادہ کرنا، اور کاروباری عمل میں رکاوٹوں کو دور کرنا وہ اقدامات ہیں جن کی پاکستانی تاجر و صنعتکار عرصے سے امید رکھتے تھے۔ اگر یہی روش برقرار رہی، تو نہ صرف برآمدات بڑھیں گی بلکہ بیرونی سرمایہ کاری کے دروازے بھی کھلیں گے۔ تاہم یہ سب کچھ محض ایک آغاز ہے۔ اس وقت پاکستان کو صرف ریگولیٹری تبدیلیوں کی نہیں، بلکہ ایک مکمل، دیرپا اور جامع اقتصادی وژن کی ضرورت ہے۔ ہمیں ان پالیسیوں کے تسلسل کو یقینی بنانا ہوگا، ادارہ جاتی استحکام کو ترجیح دینا ہوگی، اور کاروباری ماحول کو سیاسی اتھل پتھل سے محفوظ رکھنا ہوگا۔ درآمدات پر ڈیوٹی کی کمی ایک اہم قدم ہے، مگر اس کی کامیابی اس بات پر منحصر ہے کہ حکومت اس کے ساتھ مقامی پیداوار، برآمدات، اور روزگار میں اضافے کے لیے کیا عملی اقدامات اٹھاتی ہے۔ جب تک یہ سب ساتھ نہ چلے، تب تک کسی ایک پہلو میں تبدیلی دیرپا فائدہ نہیں دے سکتی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ فیصلہ صرف ایک فائل میں محدود نہ رہے، بلکہ یہ ایک ایسی تبدیلی کا آغاز بنے جس سے پاکستان کی معیشت میں توازن، ترقی اور خود کفالت کی نئی راہیں کھلیں۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں سمسٹر خزاں 2025 کے داخلوں کا آغاز

ایسوسی ایٹ ڈگری میں بی ایس ڈیٹا سائنس، انوائرمینٹل ڈیزائن اور ڈی۔ ایل پروگرام میں شامل

مظفرآباد (صباح نیوز) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں سمسٹر خزاں 2025 کے داخلوں کا آغاز ہو گیا۔ ایسوسی ایٹ ڈگری میں نئے پروگرام شامل۔ بی ایس ڈیٹا سائنس، انوائرمینٹل ڈیزائن اور ڈی۔ ایل پروگرام میں شامل۔ ریجنل ڈائریکٹر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی مظفرآباد شاہد صدیق کے اعلامیہ کے مطابق علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی سمسٹر خزاں 2025 کے میٹرک سے لے کر پی ایچ ڈی کے پروگرام میں داخلے یکم جولائی سے شروع ہو چکے ہیں۔ میں بی اے (ایسوسی ایٹ ڈگری ان آرٹس)، بی کام (ایسوسی ایٹ ڈگری ان کامرس)، 2 سالہ ایسوسی ایٹ ڈگری ان ایجوکیشن بی ایس ایسوسیٹ ڈگری ان ماس کمیونیکیشن انگلش سوشیالوجی بزنس ایڈمنسٹریشن اور دو جینڈر اینڈ وومن اسٹڈیز اکنامکس ایجوکیشن پاکستان سٹڈیز لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس ہسٹری، بی ایس (2.5) اڑھائی سالہ سال، بی ایس چار سالہ، بی بی اے پروگرام (چار سال)، ڈیڑھ، اڑھائی اور چار سالہ بی ایڈ، سرٹیفکیٹ کورسز، پوسٹ گریجوایٹ ڈپلومہ پروگرامز جبکہ بی ایس۔ او ڈی ایل چار سالہ پروگرامز میں اب اسلامک سٹڈیز، اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس، انگلش، انٹرنیشنل ریلیشنز، پاکستان سٹڈیز، ایگریکلچر ایکسٹینشن، انوائرمنٹل سٹڈیز، اسلامک فنانس، ارلی چائلڈ ہوڈ کیئر اینڈ ایجوکیشن، جینڈر اینڈ وومن سٹڈیز، لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنسز، سوشیالوجی، رورل ڈیولپمنٹ، اسلامک سٹڈیز، جنرل اسلامک سٹڈیز، مطالعات بین المذاہب، اکنامکس، ہسٹری، ماس کمیونیکیشن، اردو، ڈیٹا سائنس کے داخلے شامل ہیں، جاری طلباء (Continue Students) آن لائن اپلائی کر سکتے ہیں۔ میٹرک، ایف اے، بی ایڈ اور سرٹیفکیٹ کورسز میں داخلہ کی آخری تاریخ 11 اگست 2025 مقرر کی گئی ہے۔ پراسپکٹس یونیورسٹی کی ویب سائٹ کے علاوہ سیل پوائنٹس پر دستیاب ہے۔ مزید معلومات کے لئے ریجنل آفس زیرو پوائنٹ مظفرآباد وزٹ کریں یا فون نمبر۔ 05822960540/39 پر رابطہ کریں یا rd_muzaffarabad@aiou.edu.pk پر ای میل کریں۔ مزید معلومات کے لئے ریجنل آفس زیرو پوائنٹ مظفرآباد وزٹ کریں یا فون نمبر۔ 05822960540/39 پر رابطہ کریں۔

☆☆☆☆

پاکستان انجینئرنگ کونسل جنریٹو اے آئی کورس کا مرحلہ مکمل

آئندہ تین برسوں کے دوران 45 ہزار انجینئرز کی تربیت کا ہدف

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان انجینئرنگ کونسل (پی ای سی) کے جنریٹو آرٹیفیشل انٹیلیجنس کورس کے دوسرے مرحلے کی اختتامی تقریب اسلام آباد میں پی ای سی ہیڈکوارٹرز میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں چیئرمین پی ای سی انجینئر وسیم نذیر، رجسٹرار انجینئر خادم حسین بھٹی، ٹیکنیکل ایڈوائزر (ریگولیشنز) انجینئر ڈاکٹر اشفاق احمد، چیئرمین کے مشیر برائے سی پی ڈی اور کورس کے فوکل پرسن محمد عمران یوسف قریشی، ایڈیشنل رجسٹرار انجینئر محمد کمیل خان اور دیگر سینئر حکام شریک ہوئے۔ بین الاقوامی شراکت داروں میں چیئرمین ایسپائر پاکستان حسن سید، صدر آئی کوڈ گرو ڈاکٹر ظفر شاہد اور پاک انجینئر کے بانی محمد انور خان نے آن لائن شرکت کی۔ ملک بھر سے انجینئرز نے بھی اختتامی تقریب میں آن لائن شرکت کی۔ چیئرمین انجینئر وسیم نذیر نے کہا کہ پی ای سی انجینئرنگ شعبے میں جدید مہارتیں متعارف کروا کر اے آئی ٹیکنالوجی کو قومی سطح پر فروغ دے رہا ہے۔ چھ ہفتوں پر مشتمل مفت آن لائن کورس میں چار ہزار سے زائد انجینئرز نے رجسٹریشن کرائی

۲۲ جون کی اہمیت......تقریب سیاسی ٹیکری

سید زاہد حسین نعیمی

قوموں کی تاریخ میں ایام کی بڑی اہمیت ہوتی ہے، جن میں اُن اقوام کی تہذیب و ثقافت، عروج و زوال اور کئی تاریخی واقعات کی داستان چھپی ہوئی ہے، جو ماضی کو حال و مستقبل سے مربوط رکھتے ہیں۔ ان ایام سے اپنی تاریخ کا پتہ چلتا ہے۔ اسلاف کے کارناموں اور ان کی زندگی کے تجربات سے نئی نسل اپنے مستقبل کو روشن کرنے کی سعی کرتی ہے۔ کشمیر کی تاریخ میں بھی ایسے کئی ایام ہیں، جو کشمیری قوم کے لئے بہت اہم ہیں۔ بہت پرانی بات نہیں کرتے، ڈوگرہ عہد کشمیریوں کے لئے اذیت ناک دور گزرا ہے۔

۱۹۳۱ء اور ۱۹۴۷ء کو ہی دیکھیں تو ایک شہری کو جو ریاست کی طرف سے حقوق حاصل ہوتے ہیں، حقوق دینا تو دور کی بات ہے، ان کے پاس زندگی گزارنے کے لئے جو حاصل تھا، اس کے مالک بھی ڈوگرہ حکمران تھے۔ اوپر سے اس پر ٹیکس تھا جو کشمیریوں کی پہنچ سے باہر تھا۔ ایسے میں کشمیریوں نے ڈوگروں سے نجات حاصل کرنے کے لئے سیاسی و عسکری دونوں طریقوں کو استعمال میں لایا۔ ۱۹۳۱ء اور ۱۹۴۷ء کی دونوں تحریکیں خالصتاً عوامی تحریکیں تھیں جو صرف اپنے حقوق کے حصول کے لئے تھیں۔ لیکن بزور طاقت ان کو ڈوگروں نے دبانے کی کوشش کی۔ ۱۹۴۷ء میں چونکہ برصغیر میں پاک و ہند دو مملکتیں وجود میں آ رہی تھیں، تو ایسے میں کشمیریوں کو بھی حوصلہ ملا وہ میدان میں اتر آئے اور انہوں نے پہلے سیاسی طور پر اور پھر عسکری طور پر ڈوگرہ حکمرانوں کے خلاف اپنی آواز بلند کی۔ جموں و وادی کشمیر سرینگر میں عوامی احتجاج جاری تھا۔ ڈوگرہ حکمرانوں نے سیاسی کارکنوں پر پابندی لگا دی تھی۔ ریاست پونچھ کے ہیڈکوارٹر راولاکوٹ میں بھی سیاسی قائدین ڈوگروں کے خلاف اپنے جذبات کا اظہار کرتے تھے۔ راولاکوٹ کی سیاسی ٹیکری ایسے احتجاجات کے لئے مشہور تھی۔ اسی سیاسی ٹیکری سے ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو ڈوگروں کے خلاف باضابطہ اعلان جہاد ہوا تھا، جسے بعد میں راجہ حیدر خان نے دارالجہاد کا نام دیا تھا۔ ڈوگروں کے خلاف یہ احتجاج آزاد کشمیر کی حکومت کے قیام تک جاری رہا۔

اس سیاسی ٹیکری کی میرے نزدیک وہی حیثیت تھی جو سرینگر میں خانقاہ معلی اور لال چوک کی تھی، جہاں کشمیری ڈوگروں کے خلاف احتجاج کے لئے جمع ہوتے اور اپنے حقوق کے حصول کے لئے اظہار خیال کرتے۔ راولاکوٹ کی اس سیاسی ٹیکری پر کشمیر کے نمایاں سیاسی رہنماؤں نے کشمیریوں کے جذبات کی ترجمانی کی۔ اس سیاسی ٹیکری پر صرف ڈوگرہ حکمرانوں کے خلاف احتجاجی جلسے ہی نہ ہوتے تھے، بلکہ اصلاح معاشرہ اور قوم کی بیداری کے لئے بھی تحریک کی جاتی تھی۔ خود کو معاشی طور پر مستحکم کرنے کے لئے معاشرہ میں جاری غلط رسومات کے خاتمہ کے لئے بھی اس سیاسی ٹیکری کو استعمال میں لایا جاتا تھا۔ بابائے قوم کرنل خان محمد خان آف پلندری کی نصیحت آموز تقاریر نے لوگوں کو بدلنے پر مجبور کر دیا تھا۔ ترک نسوار، ترک رسم و شادی بیاہ کی رسومات، فوتگی کے مواقع کی رسومات، سود اور اس طرح کی کئی دیگر بری عادات و قباحتیں ان کے خاتمہ کے لئے اسی سیاسی ٹیکری پر افراد قوم جمع ہوتے اور ان بری عادات و افعال سے توبہ کر کے گھروں کو جاتے۔ اس لحاظ سے یہ نہ صرف سیاسی جدوجہد کا مقام تھا، بلکہ قوم کی اصلاح و تعمیر کا کام بھی یہاں سے لیا تھا۔ جو اب ماشاءاللہ ایک قدآور درخت بن چکا ہے، جس کے سائے میں آج بھی قوم کے دانشور، محققین اور رہنما بیٹھ کر قوم کی اصلاح اور تعمیر و ترقی، تہذیب و ثقافت کی حفاظت، اپنی قومی و ملی روایات کو اگلی نسل کو منتقل کرنے کی سعی جمیلہ کرنے میں مصروف ہیں۔

۱۹۴۷ء کی تحریک آزادی کشمیر میں چند ایام بہت بنیادی کردار کے حامل ہیں۔ اگرچہ اخبارات و رسائل میں ان پر ابتداءً قلم نہیں اٹھایا گیا۔ انہی ایام میں ایک دن ۲۲ جون ۱۹۴۷ء کا دن بھی ہے۔ ۱۹۴۷ء میں کشمیریوں کی سیاسی نمائندگی کرنے والی جماعت مسلم کانفرنس تھی، جب ڈوگرہ حکمرانوں نے عوامی احتجاجات پر پابندی لگا دی اور دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کے بعد زبان بندی کر دی تھی۔ کشمیری رہنماؤں نے خفیہ اجلاس جاری رکھے، تاکہ مستقبل کا لائحہ عمل طے کیا جا سکے۔ اس سلسلہ کا اہم اجلاس ۲۲ جون ۱۹۴۷ء کو مولوی محمد اقبال خان مرحوم آف پونچھی کھوالاں راولاکوٹ کے ہاں ہوا۔ اس اجلاس کی خاص بات یہ تھی کہ یہ کوئی مقامی افراد یا رہنماؤں کا اجلاس نہ تھا، اور نہ ہی کسی قبیلے اور علاقے کے لوگوں کا اجلاس تھا۔ بلکہ مسلم کانفرنس جو کشمیری مسلمانوں کی نمائندہ سیاسی جماعت تھی، اس کی قیادت کا اجلاس تھا، جس میں نمایاں سیاسی رہنما موجود تھے۔ اس اجلاس کا فیصلہ گویا ریاست بھر کے کشمیریوں کا فیصلہ تھا۔ چونکہ اس اجلاس کا سوائے چند ایک اس دور کے کسی اور مورخ نے ذکر نہیں کیا، اس لئے اسے پوری کشمیری قوم سے پوشیدہ رکھا گیا۔

مولوی میر عالم مرحوم نے اپنی کتاب "تاریخ کشمیر" میں، سید محمود آزاد نے "تاریخ پونچھ" اور "تاریخ کشمیر" میں اس کا ذکر کیا۔ جبکہ بعد میں سردار محمد شریف خان سابق چیف جسٹس نے اپنی کتاب "تذکرہ جمیل" میں، غازی محمد امیر نے "تاریخ جموں کشمیر" میں، سردار مختار خان نے "آزادی کا خواب پریشان" میں کیا ہے۔ لیکن اول الذکر کتب پہلے چھپ چکی تھیں، جبکہ ثانی الذکر کتب چند سال ہوئے اشاعت پذیر ہوئی ہیں۔ چوہدری حمیداللہ مسلم کانفرنس کے قائمقام صدر تھے، وہ اس اہم اجلاس کے لئے راولاکوٹ تشریف لائے۔ سردار محمد شریف خان نے اس اہم اجلاس کی صدارت کی۔ سید حسین شاہ گردیزی باغ، سردار قیوم خان کو اپنے ساتھ لائے۔ سردار علی جوہر خان، سردار عبداللہ خان ٹوپی، غازی محمد افضل خان، مولوی سید خان، سردار خان محمد خان راولاکوٹ، صوبیدار بوستان خان پلندری، سردار گل احمد خان سدھن گلی، سردار محمد خان دریک، سردار سلیمان خان ہورنہ میرہ، سردار علی محمد خان اور ایوب خان اور خود مولوی محمد اقبال خان پونچھی کھوالاں ان کے گھر پونچھی کھوالاں چڑکوٹ اجلاس میں شریک ہوئے۔ نیشنل گارڈ کے رضا کاروں نے پہرا دیا۔ کیپٹن محمد اشرف خان کمانڈ کر رہے تھے۔ اس اجلاس میں قرآن حکیم کو ضامن رکھ کر عہد کیا گیا۔ ڈوگرہ حکومت کے خلاف جہاد کیا جائے گا۔ یوں یہ اجلاس تحریک آزادی کشمیر کی بنیاد قرار پایا۔

الحمدللہ! اخبارات میں اس اجلاس کی اہمیت پر سب سے پہلے لکھنے کا شرف راقم السطور کو حاصل ہوا۔ اس دن کی مناسبت سے قبل ازیں چند پروگرامات ہوئے، لیکن اس بار ۲۲ جون ۲۰۲۵ء کا دن سردار محمد عبدالخالق خان ایڈووکیٹ سیکرٹری جنرل یادگار شہداء میموریل کانفرنس کی دعوت پر سیاسی ٹیکری دارالجہاد پر منایا گیا۔ جس کی صدارت مولوی اقبال خان مرحوم کے پوتے سردار ریاض خان نے کی، جبکہ مہمان خصوصی ممتاز مصنف و کالم نگار پروفیسر سردار ریاض اصغر ملوٹی تھے۔ اس تقریب میں علماء، دانشور، پروفیسرز، وکلاء، سیاسی و سماجی شخصیات اور صحافی حضرات نے بھرپور شرکت فرمائی۔ مقررین نے اس دن کی اہمیت پر اظہار خیال اور تقریب کے آغاز سے پہلے یادگار شہداء پر پھول چڑھائے گئے۔ مفتی عبدالخالق خان نے شہداء اور مجاہدین آزادی کشمیر اور مولوی اقبال خان مرحوم کے لئے دعا فرمائی۔ سردار عبدالخالق خان ایڈووکیٹ کی شب و روز محنت کا نتیجہ ہے کہ اب اس جگہ زمین خرید کر مینار آزادی، لائبریری اور شہداء و غازیوں کی تاریخ، تہذیب و ثقافت کو محفوظ کرنے کا انتظام ہو چکا ہے۔ ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ جس کے لئے اہل دل اور اہل درد حضرات جناب سردار عبدالخالق خان ایڈووکیٹ کا تعاون کریں اور دست و بازو بن کر اپنی "تاریخ" محفوظ کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔

اسلام میں عورت کا حق میراث

ذکیہ رزاق

زمانہ جاہلیت میں عورت حق میراث سے محروم تھی، اسے وراثت سے کوئی حصہ نہ ملتا تھا۔ اسلام نے مردوں کی طرح عورتوں کو بھی وراثت میں حصہ دار ٹھہرایا ہے۔ عورت بھی خاندان کے مرد کی طرح وراثت کی حق دار ہے۔ قرآن مجید کی سور? نساء میں واضح احکامات دے گئے ہیں کہ ماں، بہن، بیٹی اور بیوی کو ان کا جائز حق دیا جائے۔ وراثت میں عورتوں کو حق نہ دینا نہ صرف گناہ ہے بلکہ یہ معاشرتی و معاشی ناانصافی اور تفریق کا باعث بھی ہے۔

موجودہ اسلامی معاشرے میں خواتین کو وراثت سے محروم کرنے کی کئی وجوہات ہیں جن میں سے ایک یہ ہے مسلمان ابھی تک وراثت کی ادائیگی کی اہمیت اور عدم ادائیگی کے گناہ اور نقصانات سے ناواقف ہیں۔ ہمارا مذہبی طبقہ اور علما? دین بھی اس معاملے میں بالکل خاموش ہیں۔ ان کا فرض ہے کہ لوگوں میں شعور پیدا کریں کہ قرآن مجید میں وارثوں کو حق نہ دینے والوں کے لئے کتنی بڑی وعید سنائی گئی ہے، غرض یہ کہ قرآن مجید میں سورہ نساء میں یتیموں اور عورتوں کے حق میراث کے سلسلے میں تفصیلی احکامات موجود ہیں۔

حق میراث عورت کا بنیادی حق ہے۔ کسی بھی اسلامی ریاست میں مردوں کی طرح عورتوں کو بھی میراث، تعلیم، صحت اور دیگر حقوق کی یکساں فراہمی کے لئے معاشرتی انقلاب کی ضرورت ہے۔ عورت کو سماج میں اپنے تناسب کے اعتبار سے ہر شعبے میں مکمل حقوق دینے ضروری ہیں تاکہ ان کا تعلق پورے معاشرتی نظام کے ساتھ قائم رہے۔

دور جاہلیت میں اہل عرب مختلف قبیلوں اور طبقوں میں بٹے ہوئے تھے۔ وراثت میں ان کے ہاں بچوں اور عورتوں کا کوئی حصہ نہ تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے جہاں کفر و شرک کا خاتمہ ہوا اور دیگر باطل رسموں کی اصلاح ہوئی وہیں یتیموں اور عورتوں کے حق میراث کے سلسلے میں تفصیلی احکامات نازل ہوئے۔

مردوں کی طرح خواتین بھی اپنے والدین اور رشتہ داروں کے مال و جائیداد میں وراثت کی حق دار ہیں۔

قرآن مجید میں اس سلسلے میں ارشاد فرمایا گیا ہے "اور عورتوں کے لئے بھی ان کے والدین اور اقربا کے ترکہ میں سے ایک حصہ ہے وہ مال بہت ہو یا تھوڑا۔"

واضح رہے کہ جس طرح والدین کے ترکے میں اولاد نرینہ کا حق اور حصہ ہوتا ہے اسی طرح بیٹیوں کا بھی شرعی حق ہے۔ والدین کے انتقال کے بعد اکثر بھائی جائیداد، مال اور دیگر ترکے پر قابض ہو جاتے ہیں اور وہ بہنوں کو ان کے شرعی حق سے محروم کر دیتے ہیں۔ اس غیر شرعی و ناجائز فعل میں زیادہ کردار بھائی کی بیوی کا بھی ہوتا ہے جو اپنے خاوند کو اس حرام فعل پر اکساتی ہے اور بہنوں کے حقوق کی ادائیگی میں رکاوٹ بن کر خاوند کو جہنم کا ایندھن بناتی ہے اور اپنے ساتھ اپنے خاوند کی آخرت بھی خراب کرتی ہے۔ اور اپنی اولاد کی دنیا خراب کرتی ہے۔ اس لئے مرد کو چاہیے کہ وہ بیوی یا دیگر افراد کے بہکاوے میں نہ آئے اور اپنی اولاد کو اس حرام مال سے بچائے۔

ہمارے موجودہ نظام میں خواتین کی اکثریت اپنے حق میراث سے محروم ہے۔ اس کی کئی وجوہات ہیں جو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھی اور کانوں سے سنی ہیں۔

#بعض اوقات لوگ عورتوں کے حق میراث کے متعلق اسلامی تعلیمات سے ناآشنا ہوتے ہیں۔ اور وہ لاعلمی اور جہالت کی وجہ سے اپنی بہن بیٹی کو اس حق سے محروم کر دیتے ہیں۔

#دوسری صورت یہ ہے کہ والدین کے انتقال کے بعد یہ دیکھا جاتا ہے کہ بھابھیوں کی یہ مرضی نہیں ہوتی کہ ان کی نندوں کا میکے میں آنا جانا رہے یا بھائی ان کی کفالت کریں وہ اپنی لالچ میں آکر بھائی بہنوں کے تعلقات کو خراب کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ جس کے نتیجے میں بھائی اپنی طاقت کے بل بوتے پر بہنوں کو ڈرا دھمکا کر اس حق میراث سے محروم کر دیتے ہیں۔

#تیسری صورت جو میرے مشاہدے میں آئی ہے وہ یوں ہے کہ بہنیں چونکہ اپنے بھائیوں سے بہت پیار کرنے والی ہوتی ہیں۔ وہ بھائیوں کی محبت اور خوشی کے لئے اپنے حق سے دست بردار ہو جاتی ہیں کہ اگر ہم نے اپنا شرعی حق طلب کیا تو ہمارے بھائی ہم سے ناراض ہو جائیں گے اور ہمارا میکہ ختم ہو جائے گا اور مشکل وقت میں بھائیوں کی حمایت اور تعاون حاصل نہیں رہے گی اور یوں وہ حق وراثت سے دست بردار ہو جاتی ہیں۔

#حق تلفی کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ اگر باپ کی موجودگی میں بیٹا فوت ہو جائے اور اگر اس کی اولاد میں صرف بیٹیاں ہیں تو دادا اپنی زندگی میں پوتیوں کے نام جائیداد نہیں کرتا وہ اس کی وفات کے بعد خاندان کے دیگر مرد وارث بن کر یتیم بچیوں کو وراثت سے محروم کر دیتے ہیں۔ اور بچیوں کے مال و جائیداد پر ناجائز قبضہ کر لیتے ہیں۔ ان کے لئے بھی سخت وعید ہے کہ وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور قیامت کے دن ان کے منہ، آنکھوں، نتھنوں اور روئیں روئیں سے آگ کے شعلے نکل رہے ہوں گے اور ہر شخص پہچان لے گا کہ اس نے کسی یتیم کا مال کھایا ہے۔

#اسلام نے بیوہ عورت کو بھی کچھ حصہ دیا ہے مگر اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ خاوند کی موت کے بعد خاندان کے مرد اور دیگر افراد مل کر اس بیوہ عورت کو حق میراث سے محروم کر دیتے ہیں اور بسا اوقات تو گھر سے بھی نکال دیتے ہیں۔

#اسی طرح شریعت میں ماں کا بھی حصہ مقرر ہے مگر اکثر دیکھا گیا ہے کہ ماں بھی اس حصے سے محروم رہتی ہے۔

#جس شخص کی دو یا زائد بیویاں ہیں ان کو بھی خاوند کے ترکے میں شریعت کے مطابق حق نہیں ملتا۔

اسلام نے اپنے پیروکاروں پر لازم کیا ہے کہ عورتوں کو وراثت میں شریعت اسلامیہ کے مطابق حصہ دیا جائے تاکہ وہ روز قیامت اللہ تعالیٰ کے سامنے شرمندگی سے بچ سکیں اور معاشرہ بھی اخلاقی بگاڑ سے محفوظ رہے۔

حضرت سعید بن زید رضی اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کی بالشت بھر زمین بھی از راہ ظلم لے گا قیامت کے دن ساتوں زمینوں میں سے اتنی ہی زمین اس کے گلے میں طوق کے طور پر ڈالی جائے گی۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ جو شخص وارث کی میراث کاٹے گا (یعنی اس کا حصہ نہیں دے گا) تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی جنت کی میراث کاٹے گا۔

میں بحیثیت عورت تمام عورتوں سے گزارش کرتی ہوں کہ وہ اپنے شرعی حق سے دست بردار نہ ہوں اور اپنے جائز حقوق کے ساتھ ساتھ اپنی ہم صنف خواتین کو بھی حقوق دلوائیں۔

#اگر آپ ماں ہیں تو بیٹے کی اس انداز میں بہترین تربیت کریں کہ وہ غیر منصفانہ تقسیم سے باز رہے۔

#اگر آپ بھابھی ہیں تو اپنے شوہر کو بہن کا شرعی حصہ خود لینے کی ترغیب کے بجائے شوہر کو حقوق کی ادائیگی میں مددگار بنیں۔

اس سلسلے میں ہمارے علماء کرام اور مبلغین کا فرض ہے کہ وہ مسجدوں اور مدرسوں کے منبروں سے عوام میں حق وراثت کا شعور بیدار کریں تاکہ معاشرہ انصاف کی ڈگر پر چل سکے کیونکہ جو چیز قرآن و حدیث سے ثابت ہے اس کی ہم تردید نہیں کر سکتے۔ اس سلسلے میں سورہ نساء کی تعلیمات کا گہرا مطالعہ ضروری ہے کیونکہ اس میں وراثت اور ترکے کے واضح احکامات موجود ہیں۔

آخر میں اتنا کہنا چاہوں گی کہ:

عورت ہوں مگر صورت کہسار کھڑی ہوں
اک سچ کے تحفظ کے لئے سب سے لڑی ہوں

☆☆☆

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں
......(ادارہ)

سردار شاہ ولی خان مرحوم: تعلیم اور اصلاح کے علمبردار

ظفر اقبال

بیسویں صدی کے آغاز میں، جب جموں و کشمیر میں مختلف اصلاحی تحریکیں جنم لے رہی تھیں، ایک تحریک ایسی بھی تھی جو اپنی انفرادیت اور دیرپا اثرات کی وجہ سے نمایاں نظر آئی۔ یہ تحریک کرنل خان محمد خان نے معاشرتی اصلاح اور فروغ تعلیم کے لیے شروع کی تھی۔ انہوں نے 1930 کی دہائی کے اوائل میں باقاعدہ طور پر معاشرے کو تعلیم کے ذریعے بہتر بنانے کی جدوجہد کا آغاز کیا۔ ان کی تحریک کی ایک نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ اس میں مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین کی شمولیت کو بھی ضروری سمجھا گیا۔

انہوں نے تعلیم کو فروغ دینے کے لیے "مٹھی بھر آٹا اسکیم" شروع کی تاکہ طلبہ کو تعلیمی وظائف دیے جا سکیں، جس کے ذریعے لوگوں کو ترغیب دی گئی کہ وہ تعلیم کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف راغب ہوں۔ اس مقصد کے لیے کرنل خان نے دور دراز علاقوں کا سفر کیا، اور جہاں وہ خود نہ پہنچ سکے، وہاں پر انہوں نے تعلیم یافتہ اور بااثر افراد کو خطوط ارسال کیے تاکہ وہ اس پیغام کو آگے بڑھا سکیں۔

اسی مہم کے دوران کرنل خان کی ملاقات تائیں راولاکوٹ کے ایک معروف اور تعلیم یافتہ شخصیت، سردار شاہ ولی خان سے ہوئی۔ کرنل خان نے ان سے تائیں اور اس کے اردگرد کے علاقوں کی تفصیلات حاصل کیں، اور اس کی روشنی میں انہوں نے چار اہم شخصیات کا انتخاب کیا جو اپنے علاقوں میں اثر و رسوخ رکھتی تھیں: سردار ملا خان، سردار بچوں خان (پتولہ تائیں)، سردار نواب خان (غربی پاچھیوٹ) اور سردار مختار خان (لمبا کھتر تائیں)۔ کرنل خان نے ان تمام افراد کو باضابطہ خطوط لکھے اور انہیں بذریعہ سردار شاہ ولی خان ترغیب دی کہ وہ تعلیم کے فروغ اور معاشرتی بیداری میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

کرنل خان محمد خان کی یہ حکمت عملی۔ یعنی مقامی بااثر افراد سے رابطہ۔ اس بات کی ضمانت بنی کہ اصلاحی پیغام نہ صرف وسیع پیمانے پر پھیلے بلکہ اسے عوامی اعتماد اور ہم آہنگی کے ساتھ نافذ بھی کیا جا سکے۔ ان کی قیادت، جدوجہد اور ویژن نے جموں و کشمیر میں ایک ایسے سماج کی بنیاد رکھی جہاں تعلیم کو ترقی کا زینہ اور مرد و خواتین دونوں کو مساوی شراکت دار سمجھا گیا۔ اسی علمی بیداری کے زیر اثر 1935 میں سردار شاہ ولی خان نے شالی تائیں، غربی پاچھیوٹ، منگوئیں اور آس پاس کے علاقوں میں بطور ایک مایہ ناز معلم اور اصلاح پسند نمایاں کردار ادا کیا۔ ان دنوں جب ان علاقوں میں رسمی تعلیم کا کوئی تصور بھی نہیں تھا، شاہ ولی خان، جو اس وقت مقامی اشرافیہ میں واحد تعلیم یافتہ فرد تھے، نے از خود تعلیم کے فروغ اور معاشرتی اصلاح کی ذمہ داری سنبھالی۔

علاقے کے معززین، جن میں پتولہ، سملوٹی، لمبا کھتر، سنگال کھتر، کاچرال بگلے، اور محلہ منگوئیں کے نمائندین شامل تھے۔ کی باہمی مشاورت سے پتولہ تائیں میں ایک نجی اسکول قائم کیا گیا، جو کہ اس خطے کا مرکزی مقام تھا۔ سردار شاہ ولی خان نے نہ صرف اس ادارے کی بنیاد رکھی بلکہ اگلے ہی دن تدریس کا آغاز بھی کر دیا۔

انہوں نے مسلسل دس سال تک رضا کارانہ طور پر بچوں کو پانچویں جماعت تک کی ابتدائی تعلیم دی، اور اپنے اسکول کو علم کا ایسا مرکز بنا دیا جہاں دور دراز سے طلباء حصول تعلیم کے لیے آتے۔ ان کی خدمات صرف تعلیمی میدان تک محدود نہ تھیں؛ وہ معاشرتی اصلاح، اخلاقیات اور مذہبی تربیت کے میدان میں بھی ایک محترم شخصیت کے طور پر جانے جاتے تھے۔

1945 میں حکومت نے ان کی خدمات کو تسلیم کرتے ہوئے اسکول کو باضابطہ سرکاری سکول کس درجہ دیا گیا۔ اور انہیں سرکاری معلم مقرر کیا۔ ان کی زیر قیادت ادارے نے نمایاں تعلیمی کامیابیاں حاصل کیں اور ان کے شاگرد امتحانات میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرتے رہے۔ ان کی انتھک محنت اور بصیرت افروز قیادت کی وجہ سے انہیں

تائیں اور مضافاتی علاقہ جات کا سرسید کہا جائے تو بجا نہ ہوگا

سردار شاہ ولی خان کی میراث آج بھی ان کے شاگردوں کی کامیابیوں میں زندہ ہے۔ ان کے پہلے بیچ کے کئی طلباء نے 1947 کی تحریک آزادی کشمیر میں بھرپور حصہ لیا۔ ان کے نمایاں ترین شاگردوں میں مرحوم میجر جنرل (ر) سردار محمد انور خان شامل تھے، جو بعد ازاں آزاد جموں و کشمیر کے صدر کے عہدے پر فائز ہوئے۔ ان کے علاوہ سردار روشن خان سردار رفیق۔ سردار عبید و خان۔ راجہ محمد افسر خان۔ سردار خان محمد خان اور سردار صادق خان کہ علاوہ مقامی عمائدین کی ایک طویل فہرست ہے جو کہ ان کے براہ راست شاگرد رہے اور ان کی تعلیمات سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے مختلف شعبہ ہائے زندگی میں بھرپور خدمات سرانجام دیں۔

سردار شاہ ولی خان نے نہ صرف اپنے علاقے میں تعلیم کی شمع روشن کی بلکہ ایک نسل کو بیدار کیا، جس کی روشنی آج بھی قومی ترقی، دفاع اور شعور کے مختلف میدانوں میں چمک رہی ہے۔ آج 9 جولائی کو ان کا یوم وفات ہے۔ اللہ رب العزت ان کی تعلیمی اور سماجی کاوشوں کو قبول فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

مقامی وسائل پر حکومتی مداخلت بند کی جائے: مظاہرین کا مطالبہ

سوات (صباح نیوز) سوات کی وادی کالام کے عوام نے صوبائی حکومت اور تحصیل بحرین انتظامیہ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرے میں اریانی، پشمال، اتروڑ، گبرال اور ملکان سمیت مختلف علاقوں سے سینکڑوں مظاہرین نے شرکت کی اور تحصیل چوک کالام میں دھرنا دے کر مین شاہراہ کو بند رکھا۔

چناری اور چکوٹھی میں قائم غیر قانونی ڈیزل پٹرول ایجنسیاں بند

پرائس کنٹرول مجسٹریٹ جہلم ویلی راجہ کاشف لطیف خان کی کارروائی

جہلم ویلی (صباح نیوز) سیکرٹری انڈسٹری اینڈ کامرس خالد محمود مرزا کی ہدایت پر پرائس کنٹرول مجسٹریٹ جہلم ویلی راجہ کاشف لطیف خان، معاون صنعتی ترقیاتی آفیسر راجہ ارسلان خان نے چناری اور چکوٹھی میں قائم غیر قانونی ڈیزل پٹرول ایجنسیوں کو بند کر دیا۔ ان غیر قانونی ایجنسیز سے براہ راست نقصان عوام الناس کو ہو رہا ہے۔ عدالت العظمیٰ آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر کے فیصلے اور آزاد کشمیر میں نافذ العمل پٹرولیم ایکٹ کے تحت بدوں لائسنس پٹرول ڈیزل فروخت نہیں کیا جا سکتا۔

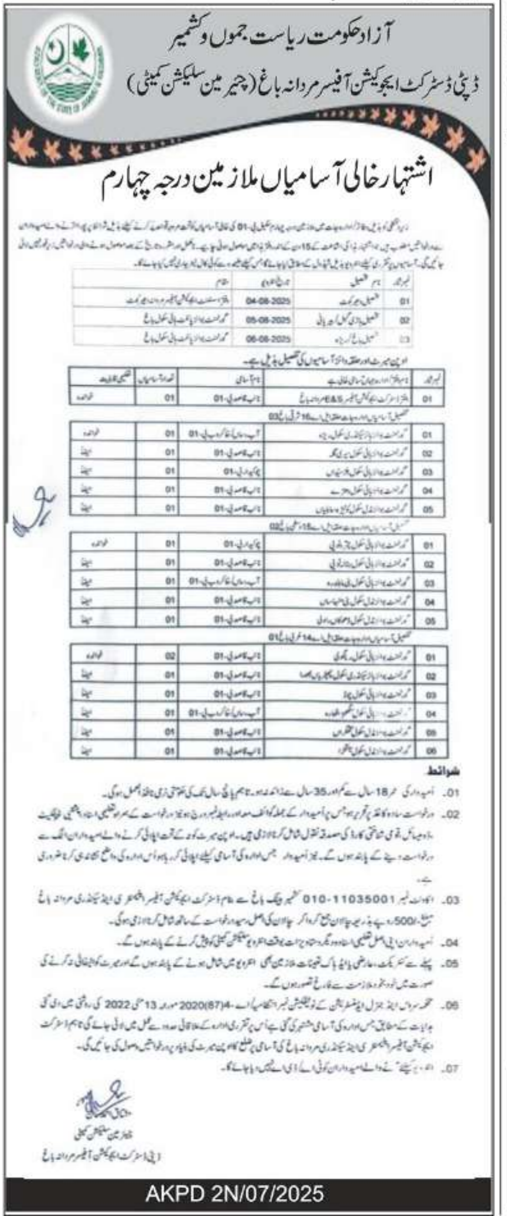

آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر
ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مردانہ باغ (چیئرمین سلیکشن کمیٹی)
اشتہار خالی آسامیاں ملازمین درجہ چہارم
شرائط
AKPD 2N/07/2025

روزنامہ دھرتی راولاکوٹ شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

فارماسسٹس کی محرومیوں کا ازالہ کرنے کیلئے ہنگامی اقدامات کا مطالبہ

آزاد کشمیر کی تمام یونیورسٹیز میں، جملہ سی ایم ایچ میں اور بی ایچ یوز میں فارماسسٹ کی آسامیاں دی جائیں

نوجوان جو کثیر تعداد میں اس شعبہ سے منسلک ہیں انکو روزگار کی فراہمی حکومت وقت کی ذمہ داری ہے، ڈاکٹر ثاقب جاوید

ہورنہ میرہ (دھرتی نیوز) ڈاکٹر ثاقب جاوید خان (سکالر) آف ہورنہ میرہ نے درد دل رکھنے والے وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری انوارالحق صاحب سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ آزاد کشمیر کی تمام یونیورسٹیز میں، جملہ سی ایم ایچ میں اور بی ایچ یوز میں فارماسسٹ کی آسامیاں دے کر سینکڑوں ڈگری ہولڈرز کی احساس محرومی کے خاتمے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ ڈاکٹر ثاقب جاوید خان (سکالر) نے مزید کہا ہے کہ نوجوان جو ایک کثیر تعداد میں (بقیہ 01 صفحہ 03)

جہلم ویلی: پرائس کنٹرول مجسٹریٹ غیر قانونی ڈیزل پٹرول ایجنسیوں کو سیل کر رہے ہیں

کشمیر کا حل مضبوط، منظم جدوجہد میں ہے ڈاکٹر مشتاق

مظفرآباد میں برہان مظفر وانی شہید کی یاد میں تقریب سے خطاب

مظفرآباد (صباح نیوز) امیر جماعت اسلامی آزاد کشمیر و گلگت بلتستان ڈاکٹر محمد مشتاق خان نے معروف نوجوان رہنما برہان مظفروانی اور انکے ساتھیوں کو شاندار خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ برہان وانی نے اپنے خون سے تحریک آزادی کو نئی جلا بخشی۔ امیر جماعت اسلامی آزاد کشمیر نے ان خیالات کا اظہار مظفرآباد میں شہید برہان مظفر وانی اور ان کے ساتھیوں کے نویں یوم شہادت (بقیہ 02 صفحہ 03)

سپریم جوڈیشل کونسل کا

اجلاس 12 جولائی کو طلب

اسلام آباد (صباح نیوز) چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی نے سپریم جوڈیشل کونسل کا اجلاس 12 جولائی کو طلب کر لیا۔ ذرائع کے مطابق سپریم جوڈیشل کونسل کا (بقیہ 03 صفحہ 03)

چناری میں 1 روزہ عظمت صحابہؓ شان اہلبیتؓ کانفرنس

شہدائے کربلا کا کردار ہماری کامیابی کی ضمانت ہیں، مقررین

چناری (خصوصی رپورٹر) اہلسنت والجماعت کے زیراہتمام ایک روزہ عظمت صحابہؓ شان اہلبیتؓ کانفرنس زیر سرپرستی مفتی غلام مصطفیٰ، زیر نگرانی مولانا نذیر کاظمی، چوہدری شاہد، زیر صدارت مولانا فقیر اللہ بیتاڑامن میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس کے مہمان پاکستان کے معروف خطیب مناظر اسلام مولانا اسرار الحسن عباسی اور مولانا اسامہ حبیب صدیقی تھے۔ کانفرنس میں جہلم ویلی کے علماء کرام (بقیہ 04 صفحہ 03)

پشاور، گھر میں آتشزدگی، 4 افراد

جھلس کر جاں بحق

پشاور (صباح نیوز) پشاور کے علاقے کوہاٹی بازار میں گھر میں آتشزدگی کے افسوسناک واقعہ میں 4 افراد جھلس کر جاں بحق ہوگئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں دو خواتین اور دو مرد شامل ہیں، آگ شارٹ سرکٹ (بقیہ 05 صفحہ 03)

جامعہ پونچھ راولاکوٹ میں "زندگی پرائز" کے عنوان سے تقریب

تعلیمی و فکری مقابلے میں مختلف خیالات، آئیڈیاز اور تخلیقی سوچ کو ایک پلیٹ فارم پر لایا گیا، پانچ گروپس نے حصہ لیا

ہر گروپ نے اپنی سوچ، ویژن، نظریات کو منفرد انداز میں پیش کیا، زندگی کے مختلف پہلوؤں پر مدلل انداز میں اظہار خیال

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) یونیورسٹی آف پونچھ، راولاکوٹ کیمپس میں ایک پروقار اور علمی ماحول سے بھرپور "زندگی پرائز" کے عنوان سے تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں یونیورسٹی کے طلبہ و طالبات نے بھرپور جوش و خروش سے شرکت کی۔ اس تعلیمی و فکری مقابلے میں مختلف خیالات، آئیڈیاز اور تخلیقی سوچ کو ایک پلیٹ فارم پر لایا گیا، جہاں پانچ گروپس نے حصہ لیا۔ ہر گروپ نے اپنی سوچ، وژن، اور نظریات کو نہایت منفرد انداز میں پیش کیا، اور زندگی کے مختلف پہلوؤں پر مدلل انداز میں اظہار خیال کیا۔ یہ مقابلہ نہ صرف طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا ذریعہ بنے بلکہ ان کے ذہن کو ایک نئے (بقیہ 06 صفحہ 03)

ہٹیاں بالا: بانڈی بالا میں تاجدار ختم نبوت ﷺ شہداء کربلا کانفرنس سے مقررین خطاب کر رہے ہیں

آپ جہاد نہیں کر سکتے تو کم از کم بائیکاٹ تو کیجیے

آپ بھی قاتل ہیں!

اسرائیل روزانہ پانچ سو مسلمانوں کو قتل کر رہا ہے روزانہ سو بچوں کو شہید کر رہا ہے آپ بھی فلسطینی بچوں کے قتل میں ملوث ہیں اگر آپ انکی مصنوعات استعمال کر رہے ہیں تو آپ بھی قاتل ہیں۔

BOYCOTT

خدارا!

ہمیشہ کے لئے اسرائیلی مصنوعات کا استعمال بند کردیں اگر آپ سب نہیں کھائیں گے یا پئیں گے تو مر نہیں جائینگے۔

Pakistani Brands

مظفرآباد میں ایس سی او کی ناقص موبائل وانٹرنیٹ سروس

ناقص موبائل اور نیٹ سروس کا معاملہ اسمبلی میں اٹھاؤں گا، خواجہ فاروق

مظفرآباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی راہنما اپوزیشن لیڈر خواجہ فاروق احمد نے آزاد کشمیر میں بالعموم اور دارالحکومت مظفرآباد میں بالخصوص ایس سی او کی ناقص موبائل فون اور نیٹ سروس کے حوالے سے کہا ہے کہ کافی عرصہ سے عوام ہر سطح پر ایس سی او کے ذمہ داران سے اصلاح احوال کا مطالبہ کر رہے ہیں لیکن ایس سی او کے ذمہ داران نے کبھی بھی سنجیدگی سے کام نہیں لیا (بقیہ 16 صفحہ 03)

حکومت غیر آئینی اقدامات ترک کرے، لیاقت بلوچ

زبردستی دوتہائی اکثریت کا حصول سیاسی بحرانوں کو بہت گہرا کر رہا ہے

لاہور (صباح نیوز) نائب امیر جماعت اسلامی، مجلس قائمہ سیاسی قومی امور کے صدر لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ پارلیمنٹ میں زبردستی اور شرمناک طریقہ سے دوتہائی اکثریت کا حصول سیاسی بحرانوں کو بہت گہرا کر رہا ہے، آئین سے انحراف کی وجہ سے صوبوں اور مرکز میں ٹکراؤ بڑھتا جا رہا (بقیہ 15 صفحہ 03)

چناری، بنی لنگڑیال کے عوامی منصوبہ جات کی عدم تکمیل

چالیس سال سے محض ایک سڑک بھی مکمل نہیں کیا جا سکی، شدید تشویش

چناری (خصوصی رپورٹر) بنی لنگڑیال کے عوامی منصوبہ جات چالیس سے زیر تعمیر ہیں جو تاحال مکمل نہیں ہوئے، چالیس سال سے سڑک تعمیر نہیں ہوئی، جب الیکشن قریب آتے ہیں تو سڑک کا کام بھی چند دنوں کے لیے شروع کروایا جاتا ہے، چالیس سال سے راجہ محمد فاروق حیدر خان اور ان کے خاص الخاص کارکنان کی میگا بلی بھگت سے عوامی استحصال جاری ہے، تعمیر و ترقی کے نام پر عوام علاقہ بنی (بقیہ 14 صفحہ 03)

سیراڑی ہجیرہ میں آمدہ الیکشن کے حوالہ سے گرینڈ جرگہ

سردار ثاقب شاہین پر مکمل اعتماد کا اظہار، مکمل تائید وحمایت کی یقین دہانی

اسلام آباد (کشمیر رپورٹر) آمدہ الیکشن، سردار ثاقب شاہین کی طرف سیسیراڑی ہجیرہ میں مشاورتی اجلاس صدارت سردار محمود الحسن منعقد ہوا جس میں گرینڈ جرگہ نے آمدہ عام انتخابات میں سردار ثاقب شاہین پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا اور مکمل سپورٹ کی یقین دہانی کروائی۔ گرینڈ جرگہ کا اجلاس زیر نگرانی فضیلدار محمد امین، راجہ عبدالمجید راہی، پروفیسر ڈاکٹر زاہد حنیف، ڈاکٹر صادق (بقیہ 13 صفحہ 03)

ہمارا کسی قسم کا کوئی بیک ڈور ڈائیلاگ نہیں، بیرسٹر گوہر

جن لوگوں سے بات ہونی چاہئے کوشش ہے کہ ان ہی سے بات ہو

راولپنڈی (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے مذاکرات کے حوالے سے کہا ہے کہ جن لوگوں سے بات ہونی چاہیے کوشش ہے ان ہی سے بات ہو۔ منگل کے روز اڈیالہ جیل کے قریب میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پی ٹی آئی چیئرمین بیرسٹر (بقیہ 12 صفحہ 03)

دو کشمیری نوجوانوں کے ریمانڈ میں دس روز کا اضافہ

پرویز احمد اور بشیر احمد کو جموں میں این آئی اے کے حوالے کر دیا گیا

سری نگر (کے پی آئی) جموں و کشمیر میں جموں کی ایک خصوصی عدالت نے پہلگام فالس فلیگ آپریشن کے حملہ آوروں کو مبینہ طور پر پناہ دینے کے بے بنیاد کے الزام کا کوئی مستند ثبوت نہ ہونے کے باوجود دو کشمیری نوجوانوں کو دس دن کیلئے ریمانڈ پر بدنام زمانہ بھارتی تحقیقاتی ادارے این آئی اے کے حوالے کر دیا ہے۔ پرویز احمد اور بشیر احمد کو جموں میں این آئی اے کی خصوصی عدالت میں (بقیہ 11 صفحہ 03)

شہدا کے مشن کو جاری رکھا جائے گا، حریت کانفرنس

برہان وانی شہید ودیگر شہدا تحریک آزادی کشمیر کا بیش قیمت اثاثہ ہیں

سری نگر (کے پی آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس کے رہنماؤں نے معروف نوجوان رہنما برہان مظفر وانی اور انکے ساتھیوں کو 9ویں یوم شہادت پر شاندار خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے شہداء کے مشن کو ہر قیمت پر جاری رکھنے کے کشمیریوں کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ بھارتی فوجیوں (بقیہ 10 صفحہ 03)

اہل کشمیر جدوجہد سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، صلاح الدین

برہان مظفروانی بھارتی سامراج کیلئے خوف کی علامت تھے، خطاب

مظفرآباد (کے پی آئی) حزب المجاہدین کے سربراہ اور متحدہ جہاد کونسل کے چیئرمین سید صلاح الدین نے کہا ہے کہ شہید برہان مظفر وانی بھارتی سامراج کیلئے خوف کی علامت تھے۔ برہان مظفر وانی جیسے افسانوی شہرت کے حامل شہداء نے اپنی قیمتی جانیں کشمیری نسلوں کے محفوظ مستقبل کیلئے نچھاور (بقیہ 09 صفحہ 03)

مظفرآباد: برہان مظفروانی شہید ڈسٹرکٹ پریس کلب کے زیراہتمام تقریب سے مقررین خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ پنجاب کا تمام اداروں کو ہائی الرٹ رہنے کا حکم

نشیبی علاقوں سے پانی کی نکاسی کی مسلسل مانیٹرنگ کرنے کی ہدایت

لاہور (صباح نیوز) پنجاب بھر میں موسلا دھار بارشوں کا سلسلہ جاری [illegible] 1122 [illegible] متعلقہ اداروں کو فوری طور پر ہائی الرٹ رہنے کا حکم (بقیہ 08 صفحہ 03)

شادی بیاہ میں ہوائی فائرنگ پر پابندی کا بھرپور خیرمقدم

انسانی جانوں کے ضیاع کو روکنے کیلئے اقدامات پر ڈپٹی کمشنر کو مبارکباد

ہورنہ میرہ (دھرتی نیوز) معروف سیاسی و سماجی رہنما سردار محمد جاوید صادق خان آف ہورنہ میرہ [illegible] پونچھ راولاکوٹ [illegible] ڈپٹی کمشنر [illegible] (AEO) نے ایک تحریری بیان میں [illegible] (بقیہ 07 صفحہ 03)

شہری دفاع کی گورنمنٹ پائلٹ ہائی سکول راولاکوٹ میں تربیتی نشست

ٹریننگ کے پہلے روز طلباء و اساتذہ کو ابتدائی طبی امداد کے بنیادی اصولوں کے ساتھ ساتھ پریکٹیکل مشقیں

خون کے بہاؤ کو روکنے، فریکچر کی ابتدائی طبی امداد، سی پی آر (CPR)، مختلف ریسکیو میتھڈز کے طریقے سکھائے گئے

راولاکوٹ (پی آئی ڈی) اسسٹنٹ ڈائریکٹر سول ڈیفنس راولاکوٹ خالد محمود قریشی کی ہدایت پر سول ڈیفنس کے تربیتی عملے نے صابر شہید گورنمنٹ بوائز پائلٹ ہائی سکول راولاکوٹ میں تین روزہ فرسٹ ایڈ و فائر فائٹنگ ٹریننگ کا آغاز کر دیا۔ ٹریننگ کے پہلے روز طلباء و اساتذہ کو ابتدائی طبی امداد (فرسٹ ایڈ) کے بنیادی اصولوں کے ساتھ ساتھ پریکٹیکل مشقیں بھی کروائی گئیں۔ ٹریننگ کے دوران خون کے بہاؤ کو روکنے، فریکچر کی ابتدائی (بقیہ 17 صفحہ 03)

بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کی جلد

سماعت کیلئے درخواستیں دائر

اسلام آباد (صباح نیوز) بانی پی ٹی آئی عمران خان اور بشریٰ بی بی نے 190 ملین پاؤنڈ کیس کی جلد سماعت کیلئے اسلام آباد ہائیکورٹ میں درخواستیں دائر کر دیں۔ بیرسٹر سلمان (بقیہ 19 صفحہ 03)

سکیورٹی خدشات، جنوبی وزیرستان

میں کرفیو نافذ

وانا (صباح نیوز) جنوبی وزیرستان لوئر کی تحصیل برمل میں ضلعی انتظامیہ نے مکمل کرفیو نافذ کر دیا۔ ڈپٹی کمشنر محمد ناصر خان کے مطابق یہ فیصلہ سیکیورٹی خدشات اور ممکنہ خطرات کے پیش (بقیہ 21 صفحہ 03)

ماحولیاتی ایمرجنسی کو نظرانداز کر دیا گیا، شیری رحمان

دریاؤں میں مائننگ اور جنگلات کی کٹائی نے تناؤ کو بڑھا دیا ہے

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی کی سینیٹر شیری رحمان نے کہا ہے کہ وفاقی بجٹ میں ماحولیاتی ایمرجنسی کو نظرانداز کر دیا گیا ہے، وزارت ماحولیاتی تبدیلی کا بجٹ 3.5 ارب سے کم کر کے 2.7 ارب کر دیا گیا۔ اسلام آباد میں پاکستان میں موسمیاتی چیلنجز کے موضوع پر سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تحفظ کے لیے فنڈنگ 7.2 ارب سے گھٹا کر 3.1 ارب (بقیہ 18 صفحہ 03)

بلوچستان کے علاقہ کچلاک میں تعلیمی ادارہ کا پرنسپل قتل

پہلی جماعت کے طالب علم کو تھپڑ مارنے پر پرنسپل کو قتل کیا گیا، پولیس

کچلاک (صباح نیوز) پولیس حکام کے مطابق پرنسپل کے قتل کے الزام میں مذکورہ بچے کے ماموں کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور قتل کا مقدمہ کچلاک پولیس سٹیشن میں درج کیا گیا لیکن مقدمے کی حساسیت کے باعث اسے سیریس کرائم انویسٹیگیشن ونگ (ایس سی آئی ڈبلیو) کے حوالے کیا جا چکا ہے (بقیہ 20 صفحہ 03)

مقبوضہ جموں کشمیر میں 9 سال کے دوران 2 ہزار 62 کشمیری شہید

2016 میں برحان وانی کی شہادت کے بعد بھارتی مظالم میں اضافہ ہوا، کئی نوجوانوں کو سرعام شہید کر دیا گیا

بھارتی فوجیوں، پیراملٹری فورسز اور پولیس اہلکاروں کی طرف سے پرامن مظاہرین پر گولیوں، پیلٹ کا وحشیانہ استعمال

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارتی فوج نے گزشتہ 9 سال کے دوران 2 ہزار 62 کشمیریوں کو شہید 8 جولائی 2016 میں معروف نوجوان رہنما برہان مظفروانی کے ماورائے عدالت قتل کے بعد سے اب تک 2 ہزار 62 کشمیری شہید ہو چکے ہیں۔ سال میں سے 337 کشمیریوں کو جعلی مقابلوں یا دوران حراست شہید کیا گیا۔ ان شہادتوں کے نتیجے میں 166 خواتین (بقیہ 23 صفحہ 03)

راولپنڈی، حساس ڈیٹا فروخت کرنیوالے ملزمان گرفتار

ملزمان سے متعدد ڈیجیٹل آلات، کمپیوٹر سسٹمز اور دیگر اشیا بھی برآمد

راولپنڈی (صباح نیوز) نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی نے راولپنڈی میں شہریوں کا خفیہ اور حساس ڈیٹا فروخت کرنے والے ڈیٹا ڈیلرز کے خلاف اہم کارروائی کرتے ہوئے 2 ملزمان کو گرفتار کر لیا ترجمان کے مطابق گرفتار ملزمان انتہائی حساس نوعیت کا ڈیٹا بیچنے میں ملوث پائے گئے۔ ترجمان کے مطابق کارروائی ایڈیشنل ڈائریکٹر کی خصوصی ہدایت پر کی گئی۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے (بقیہ 22 صفحہ 03)

مظفرآباد: برہان مظفروانی کے نویں یوم شہادت کے موقع پر DG جموں کشمیر لبریشن سیل راجہ محمد اسلم و دیگر خطاب کر رہے ہیں

جہلم ویلی میں بھی شادی بیاہ کی غیر اسلامی رسومات ختم کرنے کا فیصلہ

فوتگی کے موقع پر بھی غیر شرعی رسم، یعنی فوتگی والے گھر کھانے کی رسم کو ختم کرنے کا بھی اعلان کر دیا گیا

دور سے آئے ہوئے مہمانوں کے لیے پڑوس کے گھر سے کھانے کا انتظام کیا جائے گا، برادری کے زعماء کا اعلان

چناری (صباح نیوز) ضلع جہلم ویلی کے علاقہ گوہرآباد غربی میں مقیم اعوان قبیلہ کا مسجد میں گرینڈ جرگہ، شادی بیاہ، وفات پر رسوم و رواج ختم کرنے پر اتفاق۔ تفصیلات کے مطابق جامع مسجد قباء گوہرآباد غربی میں صلی اللہ اعوان کی زیر صدارت منعقدہ گرینڈ میں قابل تقلید فیصلے کیے گئے (بقیہ 24 صفحہ 03)

الخدمت بنو قابل 4.0 کے سمر سیشن کا آغاز، ہزاروں طلبہ شریک

نوجوانوں کو ہنر دے کر انہیں بااختیار بنانا چاہتے ہیں، چیئرمین نوید علی

کراچی (صباح نیوز) الخدمت کراچی کے تحت بنو قابل 4.0 سمر سیشن کی کلاسز کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے، کراچی بھر میں قائم 50 سے زائد آئی ٹی ٹریننگ سینٹرز میں 300 چیپٹر میں 15 ہزار سے زائد طلبہ و طالبات جدید آئی ٹی کورسز میں مفت تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ الخدمت کے ان آئی ٹی ٹریننگ سینٹرز میں ویب ڈیولپمنٹ، موبائل ایپ ڈیولپمنٹ، گرافکس ڈیزائننگ اینڈ ویڈیو اینیمیشن (بقیہ 25 صفحہ 03)

مری کا موسم خراب، مقامی افراد اور

سیاحوں کیلئے ہدایات جاری

مری (صباح نیوز) مری کے بالائی علاقوں میں شدید بارش اور دھند چھا گئی، مری کا موسم خراب ہونے پر مقامی افراد اور سیاحوں کے لئے ہدایات جاری کر دی گئیں۔ مری میں بارشوں کا (بقیہ 26 صفحہ 03)

امریکہ، ٹیکساس میں سیلابی صورتحال، ہلاکتیں 91 ہوگئیں

مکانات اور گاڑیاں پانی میں ڈوب گئیں، درخت گرنے سے راستے بند

واشنگٹن (صباح نیوز) امریکی ریاست ٹیکساس میں طوفانی بارشوں اور سیلاب سے شدید تباہی ہوئی جس کے نتیجے میں مختلف حادثات میں ہلاکتوں کی تعداد 91 تک پہنچ گئی، مرنے والوں میں اٹھائیس بچے بھی شامل ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ٹیکساس سیلاب میں سب سے (بقیہ 27 صفحہ 03)

مظفرآباد میں ماں اور بچہ کی صحت کا

ہفتہ جاری

مظفرآباد (صباح نیوز) ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر [illegible] ماں اور بچہ کی صحت کا ہفتہ 4 سے 9 جولائی 2025 تک [illegible] (بقیہ 28 صفحہ 03)

برہان وانی کے یوم شہادت پر پائلٹ ہائی سکول میں تقریب

اساتذہ، طلبہ کی کثیر تعداد میں شرکت، شہداء کی جدوجہد پر خراج عقیدت

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) 8 جولائی 2025ء [illegible] حریت پسند نوجوان قائد برہان مظفر وانی کے یوم شہادت کے موقع پر [illegible] پائلٹ ہائی سکول میں [illegible] (بقیہ 29 صفحہ 03)

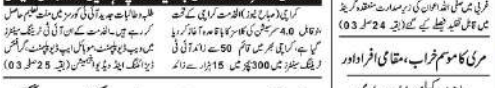

حریت پسند نوجوان قائد برہان مظفروانی کے یوم شہادت کے موقع پر پائلٹ ہائی سکول میں دعائیہ تقریب کا انعقاد

For DAILY KASHMIR DHARTI NEWS UPDATE

FOLLOW US ON

Kashmir Dharti Digital

Dailydharti/facebook

Dailydharti/group

Dailydharti/twitter

Dailydharti/Instagram

Dailydharti/zoom

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ

HD NEWS

چیف ایڈیٹر و پبلیشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com

بقیہ 1

آزاد کشمیر بھر میں اس شعبہ سے منسلک ہیں ان کو روزگار کی فراہمی حکومت وقت کی ذمہ داری ہے۔ قبل ازیں انہیں نظر انداز کیا گیا۔ ان نوجوانوں کی احساس محرومی کا خاتمہ کیا جائے تاکہ یہ بھی باعزت روزگار حاصل کر سکیں اور عوام بھی ان کے ثمرات سے فوائد حاصل کر سکیں۔ یقیناً اس سے مستقبل میں بہتر نتائج سامنے آئیں گے۔

بقیہ 2

کے موقع پر شہدا فاؤنڈیشن کے تحت منعقدہ ایک عظیم الشان تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ڈاکٹر محمد مشتاق خان نے کہا کہ برہان وانی نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے ثابت کیا کہ مسئلہ کشمیر کا حل مذاکرات یا سفارت کاری میں نہیں، بلکہ ایک مضبوط، منظم اور پرعزم جدوجہد میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کے حل میں سب سے بڑی رکاوٹ بھارت کا ہٹ دھرمی پر مبنی رویہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ برہان وانی نے سوشل میڈیا کے ذریعے کشمیری نوجوانوں میں آزادی کا جذبہ بیدار کیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری قوم لاکھوں قربانیوں کے باوجود ثابت قدم ہے اور بھارتی جارحیت کا مقابلہ کر رہی ہے۔ مقررین نے کہا کہ کشمیری عوام اپنے خون سے تحریک آزادی کی آبیاری کر رہے ہیں۔ انہوں نے عالمی برادری کی خاموشی پر افسوس کا اظہار کیا۔ شہدا فاؤنڈیشن کے سربراہ محمد عارف نے اپنے خطاب میں کہا کہ برہان وانی نے تحریک آزادی کو نیا عنوان دیا اور ایک نئے باب کا آغاز کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ ہمیں برہان وانی کے نظریے کو آگے بڑھانے کیلئے آخری سانس تک جدوجہد جاری رکھنی ہے۔

بقیہ 3

اجلاس چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی کی زیر صدارت 12 جولائی کو ہوگا۔ اجلاس میں زیر التوا شکایات اور رولز میں ترامیم کا جائزہ لیا جائے گا۔

بقیہ 4

مولانا مفتی محمد نعیم چغتائی، مولانا قاضی فرید احمد، مولانا فضل احمد الاظہری، مولانا جمیل احمد جامی، مولانا عمران نجوی، حافظ شہزاد احمد حسانی، حافظ عبدالشکور حسان، مولانا طاہر فاروقی، مولانا ناصر کیانی، مولانا جواد کیانی، قاری عدنان برکت، قاری مشتاق الرحمان، حافظ افسر رشید کشمیری، مولانا یونس قریشی، قاری حقیق الرحمان شاہ، مفتی ساجد، ممبر لوکل کونسل عبدالغفور صمد اور مقامی علماء کرام کے علاوہ یونین کونسل سیناداامن کے ہر گاؤں سے کثیر تعداد میں سیاسی، سماجی شخصیات نے شرکت کی۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صحابہ کرامؓ ہوں یا اہلبیتؓ اطہار یہ ہمارے ایمان کا حصہ ہیں۔ ان کی سیرت ہمارے لیے کامیابی کا ذریعہ ہیں، شہدائے کربلا کا کردار ہماری کامیابی کی ضمانت ہے ہمیں عملی طور پر وہ کام کرنے ہوں گے جو اہلبیتؓ و صحابہ کرامؓ نے کر کے دکھائے، جیسے صبر، نماز، حیاء، پردہ، پاکدامنی، آج ہم جب تک ان چیزوں کو نہیں اپناتے ہم بھی حسینی نہیں بن سکتے صرف دعویٰ سے کام نہیں بنتا، اہلبیتؓ نے قربانی اسلام، قرآن، کلمہ، نماز کے لیے دی اور آخری سانس تک ان احکام کے پابند رہے ہمیں بھی چاہیے

بقیہ 5

کے باعث تھی۔ حکام کے مطابق آگ بجھانے کے دوران دو ریسکیو اہلکاروں کی حالت بھی غیر ہوئی، جنہیں اسپتال منتقل کر دیا گیا۔

بقیہ 6

انداز میں پیش کرنے کا بھی موقع فراہم کیا گیا ہے۔ پروگرام کے دوران طلبہ نے مختلف تھیمز پر اپنے آئیڈیاز شیئر کیے، جن میں معاشرتی فلاح، نوجوانوں کا کردار، تعلیمی بہتری، ماحولیات، اور جدید سائنسی سوچ جیسے اہم موضوعات شامل تھے۔ پروگرام کی خاص بات یہ تھی کہ اس میں مقابلے کے ساتھ ساتھ انعامات کا بھی اعلان کیا گیا۔ جیتنے والے گروپ کو 30,000 روپے کیش پرائز سے نوازا گیا، جبکہ باقی پارٹیسپنٹس کو بھی تعریفی اسناد اور شیلڈز پیش کی گئیں تاکہ ان کے جذبے کو سراہا جا سکے۔ اس خوبصورت تقریب کے مہمان خصوصی پروفیسر راجہ بشارت تھے، جنہوں نے اپنے خطاب میں نوجوانوں کی تخلیقی سوچ اور فکری بصیرت کو سراہا۔ جبکہ جیوری کے فرائض ایاز راؤف اور میڈم افشاں نے انجام دیے، جنہوں نے منصفانہ انداز میں گروپس کی کارکردگی کو جانچا اور بہترین گروپ کو فاتح قرار دیا۔ آخر میں پروگرام کے آرگنائزرز نے شرکاء میں شیلڈز تقسیم کیں اور ان کا شکریہ ادا کیا کہ وہ اس فکری سفر کا حصہ بنے۔ یہ پروگرام نہ صرف ایک مقابلہ تھا بلکہ ایک تحریک تھی کہ نوجوان اپنی سوچ، فکر، اور وژن کو سامنے لائیں، تاکہ ایک بہتر معاشرہ تشکیل دیا جا سکے۔

بقیہ 7

شادیوں میں ہوائی فائرنگ اور آتش بازی پر مکمل پابندی عائد کی۔ سردار محمد جاوید صادق خان نے مزید کہا ہے کہ قبل ازیں شادیوں میں ہوائی فائرنگ سے کئی انسانی جانیں ضائع ہو چکیں لیکن کسی انتظامی آفیسر نے اس کا نوٹس نہیں لیا۔ جناب ڈپٹی کمشنر پونچھ نے اس کا نوٹس لیتے ہوئے شادیوں میں ہوائی فائرنگ اور آتش بازی پر مکمل پابندی عائد کی ہے ان کی جتنی بھی تعریف کی جائے وہ کم ہے۔ سردار محمد جاوید صادق نے کہا ہے کہ اب لوگ ضلع کے اندر سکون کا سانس لیں گے اور آرام کی نیند سوئیں گے۔ مریضوں کے آرام میں اب خلل نہیں پڑے گا۔ طلبہ و طالبات اپنا ہوم ورک آرام اور سکون سے کریں گے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ متعلقہ ادارے جناب ڈپٹی کمشنر صاحب کے حکم پر مکمل عملدرآمد کرانے میں اپنا کلیدی رول ادا کریں اور عملدرآمد کو یقینی بنائیں تاکہ اداروں پر عوام کا اعتماد بحال ہو سکے۔

بقیہ 8

کی مسلسل نگرانی کی ہدایت جاری کی ہے۔ انہوں نے انتظامیہ اور واسا کے افسران کو خود فیلڈ میں نکل کر نکاسی آب کے اقدامات کی نگرانی کا حکم دیا جبکہ کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کو نشیبی علاقوں سے پانی کی نکاسی کی مسلسل مانیٹرنگ کرنے کی ہدایت کی۔ مریم نواز نے ٹریفک پولیس کو ٹریفک پلان جاری کرنے اور شہریوں کو متبادل راستوں سے بروقت آگاہ کرنے کا بھی حکم دیا تاکہ عوام کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ وزیراعلیٰ نے واضح ہدایت کی کہ بارش کے پانی کی وجہ سے عوام کو پیش آنے والی دشواریوں کا فوری ازالہ کیا جائے اور تمام ادارے باہمی رابطے کے ساتھ کام کریں۔

بقیہ 9

ورکنگ حزب المجاہدین کمانڈ کونسل کا ایک خصوصی اجلاس سے خطاب کرتے سید صلاح الدین نے کہا کہ ان عظیم قربانیوں کا تقاضا ہے کہ ہر حال میں ان کے ساتھ وفا کی جائے، کیونکہ یہ قربانیاں وطن عزیز کے ہر فرد، ماں، بہن اور بیٹی پر قرض بھی ہیں اور فرض بھی۔ بھارت نے ظلم و جبر کے بدترین ہتھکنڈے آزما کر دیکھ لیے مگر اسے ذلت اور ناکامی کے سوا کچھ حاصل نہ ہوا۔ مقبوضہ جموں و کشمیر کے شہدا اس تحریک آزادی اور عوامی مزاحمت کی روشن علامت ہیں۔ ان عظیم شہدا کو خراج عقیدت پیش کرنے کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ جبری بھارتی قبضے کے خلاف مشترکہ اور منظم جدوجہد جاری رکھی جائے۔ لاکھوں شہدا کے امین اہل کشمیر اپنی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کریں گے۔ بلاشبہ، برہان وانی بھارتی سامراج کیلئے خوف کی علامت تھے۔ ان کی زندگی، جدوجہد، ہمت اور استقامت آج بھی کشمیری نوجوانوں کیلئے تحریک کا سرچشمہ ہیں۔

بقیہ 10

نے برہان وانی کو 2016 میں آج کے روز جنوبی اسلام آباد کے علاقے کوکرناگ میں دو ساتھیوں کے ہمراہ ایک جعلی مقابلے میں شہید کیا تھا۔ برہان وانی کے ماورائے عدالت قتل کے بعد پورے مقبوضہ علاقے میں ایک زبردست عوامی احتجاجی تحریک شروع ہوگئی تھی جس کے دوران قابض فوجیوں نے گولیوں، پیلٹ گنز اور آنسو گیس کا اندھا دھند استعمال کر کے 150 سے زائد پرامن مظاہرین کو شہید کر دیا تھا۔ کل جماعتی حریت کانفرنس کے رہنماؤں بشمول حریت ترجمان ایڈووکیٹ عبدالرشید منہاس، محمد حسیب وانی، مولانا مصعب ندوی، فیاض حسین جعفری، سید سبط شبیر قمی اور ایڈووکیٹ اعجاز احمد نے سرینگر میں جاری اپنے بیانات میں تحریک آزادی میں نئی روح پھونکنے پر برہان وانی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیریوں کے دلوں میں شہید برہان وانی کا خصوصی مقام ہے۔ حریت رہنماؤں نے کہا کہ برہان وانی اور دیگر کشمیری نوجوانوں کی قربانیاں تحریک آزادی کشمیر کا بیش قیمت اثاثہ ہیں اور یہ کشمیری عوام کا فرض ہے کہ وہ ان قربانیوں کی حفاظت کریں اور بھارتی قبضے سے آزادی کے شہدا کے مقدس مشن کے حصول تک اپنی پرامن جدوجہد جاری رکھیں۔ انہوں نے زور دیا کہ خطے میں پائیدار امن کا انحصار اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق دیرینہ تنازعہ کشمیر کے منصفانہ حل پر ہے

بقیہ 11

پیش کیا جس نے دونوں نوجوانوں کے ریمانڈ میں 10 دن کی توسیع کر دی۔ پرویز احمد اور بشیر احمد کو 22 اپریل کو گرفتار کرنے کے بعد اگلے دن جموں کی ایک مقامی عدالت میں پیش کیا گیا تھا۔ عدالت نے ابتدائی طور پر انہیں 5 روزہ ریمانڈ پر دیتے ہوئے مقدمے کو این آئی اے کی خصوصی عدالت میں ٹرانسفر کر دیا تھا۔ دونوں نوجوانوں کا پہلے سے جاری 10 روزہ ریمانڈ مکمل ہونے پر انہیں این آئی اے کی خصوصی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں عدالت نے ان کے ریمانڈ میں مزید توسیع کر دی۔ این آئی اے کا دعویٰ ہے کہ ان نوجوانوں نے مبینہ حملہ آوروں کو پہلگام کے علاقے ہل پارک علاقے میں پناہ، خوراک، اور دیگر سہولیات فراہم کی تھیں۔ تاہم، دونوں نوجوانوں نے ان الزامات کو یکسر مسترد کرتے ہوئے ان الزامات کو بے بنیاد اور سیاسی انتقام پر مبنی قرار دیا۔

بقیہ 12

گوہر کا کہنا تھا کہ میں آج ایک ماہ بعد بانی سے ملاقات کیلئے آیا ہوں کیونکہ بجٹ سیشن کی وجہ سے ان سے ملاقات نہیں ہوئی لیکن آج بھی پولیس نے ہمیں ناکے پر روکا ہوا ہے حالانکہ ہائی کورٹ کا واضح حکم ہے کہ ملاقاتوں میں رکاوٹ نہ ڈالی جائے۔ چیئرمین پی ٹی آئی کا کہنا تھا کہ زیادہ لوگ ملیں گے تو اچھے پیغامات بھی باہر آئیں گے اور بانی پی ٹی آئی کا ہمیشہ قوم کیلئے اچھا پیغام ہوتا ہے جبکہ ہماری کوشش ہے بانی اور بشریٰ بی بی کی فوری رہائی ہو وہ 700 دن سے زائد عرصے سے جیل میں ہیں۔ بیرسٹر گوہر کا کہنا تھا کہ اگر رہائی نہیں ہو رہی تو کم از کم رسائی کا موقع دیا جائے اور آگے بڑھنے کے لئے سختیاں نہیں ہونی چاہئیں، جب رسائی ہوگی تو ہم ڈسکس کریں گے کہ کیا آفر ہے؟ اور ملاقات ہوگی تو پی ٹی آئی کے اسیران کے خط پر بھی بات ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ وزیراعظم نے پارلیمنٹ ہاؤس میں کہا تھا بات کرنی چاہئے اور آپ اسپیکر آفس کو استعمال کریں تاہم بانی نے حکومت کی مذاکرات کی پیشکش کو ٹھکرا دیا تھا اور انکا موقف ہے حکومت سنجیدہ ہے تو پہلے مثبت اقدامات کرے۔ ان کا کہنا تھا کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات ہوئی تو حکومت کی مذاکراتی پیشکش پر بات کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ تحریک چلانا آئینی حق ہے لیکن مذاکرات سے بھی فرار اختیار نہیں کی اور مولانا فضل الرحمان سے اتحاد نہیں ہوا مگر ہماری راہیں بھی جدا نہیں ہوئیں۔ انہوں نے بتایا کہ فی الحال ہمارا کسی قسم کا کوئی بیک ڈور ڈائیلاگ نہیں چل رہا اور ہمیشہ موقف رہا ہے کہ سیاسی جدوجہد میں سارے آپشنز کھلے رہنے چاہئیں جبکہ ہماری کوشش ہے کہ اس وقت بھی مذاکرات کا سلسلہ آگے بڑھے اور جن لوگوں سے بات ہونی چاہئے کوشش ہے ان ہی سے بات ہو

بقیہ 13

دو بلڈ نے کی گرینڈ مشاورتی پروگرام پر اہلیان سیرازی کے شکر گزار ہیں، جملہ ٹیم ممبران کو کامیاب ایونٹ پر مبارکباد پیش کی تفصیلات کے مطابق سردار ثاقب شاہین چیئرمین شاہین گروپ اینڈ کمیٹیز کی طرف سے منعقدہ مشاورتی اجلاس برائے الیکشن 2026 بمقام بازار سیرازی زیر صدارت ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر سردار محمود الحسن زیر نگرانی ٹھیکیدار محمد امین خان، ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر راجہ عبدالمجید راہی، پروفیسر ڈاکٹر زاہد حنیف، ڈاکٹر صادق، سردار طلعت ایڈووکیٹ، ماسٹر (ر) سردار محمد امین خان کونسلر بھمروٹ وارڈ، سردار بنیامین سابق امیدوار بھتی مل وارڈ، چوہدری نور جمال، چوہدری سفیر سابق امیدوار کونسلر گھنڈی وارڈ، مولانا اصغر، محمد منصف، سردار اظہیر نے کامیاب اور گرینڈ مشاورتی پروگرام اور سردار ثاقب شاہین کی بھرپور حمایت پر اہلیان سیرازی کا دلی شکریہ ادا کیا اور جملہ ٹیم ممبران کو کامیاب پروگرام کروانے پر بہت مبارکباد پیش کی

بقیہ 14

نکڑیال کو بیوقوف بنایا کیا اب عوام سیاسی دھوکہ بازوں کے دھوکوں میں نہیں آئیں گے، عوام علاقہ بنی نکڑیال نے اپنی مدد آپ کے تحت ہر محلے کی سڑکات کی تعمیر مکمل کر دی ہے بلکہ بنی نکڑیال تا سدھن گلی تک سڑک کا منصوبہ عوام نے اپنی مدد آپ کے تحت جاری رکھا ہوا ہے جو چند ہفتوں کے اندر اندر مکمل ہو جائے گا، چالیس سال سے جو سڑک راجہ محمد فاروق حیدر خان اور انکے چیلے تعمیر کرا رہے ہیں وہ کبھی بھی مکمل نہیں ہو سکے گی، فاروق حیدر اپنی وزارت عظمیٰ کے دوران تین کلو میٹر سڑک بنی نکڑیال تعمیر نہیں کرا پائے وہ خاک تعمیر و ترقی کرائے گے۔ ان خیالات کا اظہار فضل حسین ارباب نے صحافیوں گفتگو کرتے ہوئے کیا فضل حسین ارباب نے کہا کہ وزیراعظم آزاد کشمیر چالیس سال کی لوٹ، کھسوٹ کا فوری نوٹس لیں، سڑک اور دیگر عوامی منصوبہ جات کے ناموں پر ہونے والی مبینہ کرپشن کی تحقیقات کرائیں، بنی نکڑیال میں ایک سیاسی گروہ ہے جو راجہ فاروق حیدر خان کا خاص الخاص ہے ہر سال عوامی منصوبوں کے ناموں پر انہیں نوازا جاتا ہے نہ منصوبے زمین پر نظر آئے اور نہ ہی نوازشات کا سلسلہ ختم ہوا، حالیہ اے ڈی پی میں بھی تعمیر راستہ کے نام پر منصوبہ دیا گیا ہے

بقیہ 15

ہے، وفاقی حکومت غیر آئینی اقدامات ترک کرے اور وفاقی کمیٹی ختم کر دی جائے، ضم شدہ اضلاع کے عوام کے ساتھ کیے گئے وعدوں پر عمل کیا جائے۔ لیاقت بلوچ نے منصورہ میں وفود سے ملاقات، سیاسی قومی امور پر مشاورت اور ضم شدہ اضلاع کے مسائل پر تبصرہ خیبر پختونخوا اتحاد کے امیر، سابق صوبائی وزیر عنایت اللہ خان سے ٹیلی فونک رابطہ کیا اور کہا کہ عالمی یوم امداد باہمی پر حکومتیں جائزہ لیں کہ ملکی سطح پر انتہائی اہم اور عوام کے لیے مفید کام کیوں غیر موثر ہو گیا ہے؟ امداد باہمی، عوامی خدمات کا جذبہ پاکستانی معاشرہ میں رچا بسا ضرور ہے لیکن کرپشن، بدانتظامی، امداد باہمی اداروں، کمیٹیوں کے انتخاب میں دھاندلیوں کی وجہ سے امداد باہمی کا اجتماعی نظام موثر نہیں رہا۔ تحریک امداد باہمی کے اصولوں پر کار بند رہ کر پسماندہ اور دیہی علاقوں کو مستفید کیا جائے۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ وفاق اور صوبوں نے بلدیاتی اداروں کو بے اختیار بنا کر اتھارٹیز قائم کر دیں جس کی وجہ سے بلدیاتی ادارے بھی تباہ ہوئے اور اتھارٹیز حکومتوں کی آلہ کار، نوکر شاہی کی فرمستیوں، کرپشن، لوٹ مار کے مراکز بن گئے، قومی وسائل کا بے دردی سے استعمال، کرپشن، لوٹ مار کی وجہ سے پانی، سیوریج، اسٹریٹ لائٹس، صفائی ستھرائی کا نظام تباہ ہو گیا اور سب سے بڑا المناک پہلو مکانات، پلازوں، عمارات کی غیر قانونی اور ناجائز ذرائع سے تعمیرات انسانی جانوں کے لیے خطرناک شکل اختیار کر گئے۔ کراچی لیاری کا المناک واقعہ ہر شہر، ہر جگہ کی خرابیوں کی نشاندہی کر رہا ہے۔ لیاقت بلوچ نے سیاسی مشاورتی اجلاس میں کہا کہ ملک میں سیاسی ریاستی تضاد پر مشکوک اقدامات، فارم 47 کے مسلط کردہ حکم کے بعد پارلیمنٹ میں زبردستی اور شرمناک طریقہ سے دو تہائی اکثریت کا حصول سیاسی بحرانوں کو بہت گہرا کر رہا ہے

بقیہ 16

جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پورے شہر میں ویس ایپ سروس ختم ہے اور جب ان کے نمبر 922197 پر شکایات درج کرائی جائے تو بڑے آرام سے کہہ دیتے ہیں کہ 24 گھنٹے سروس ٹھیک ہونے میں لگ جائیں گے، 24 گھنٹے آپ انتظار کریں اور پھر نمبر ہی اٹینڈ نہیں کرتے بلکہ بند ہی کر دیتے ہیں۔ خواجہ فاروق احمد نے کہا کہ ایس سی او آزاد کشمیر سے ہر ماہ کروڑوں روپے کا بزنس کرتے ہیں لیکن بدلے میں عوام کو ناقص ومبدترین نیٹ سروس دیتے ہیں اور دیگر فون کمپنیوں کو آزادی کے ساتھ آزاد کشمیر میں اس لیے بھی کام نہیں کرنے دیتے کہ ان کی نالائقی ناقص سروس کا بھانڈا نہ پھوٹ جائے۔ خواجہ فاروق احمد نے کہا کہ ایس سی او کی مسلسل اس جاریہ ناقص سروس کے حوالے سے آزاد کشمیر اسمبلی میں تحریک التواء کے ذریعے عوام کے اس دیرینہ مطالبہ کو زیر بحث لایا جائے گا

بقیہ 17

سی اے اور سی پی آر (CPR)، مختلف سطح پر محفوظ اسٹریچر اور ہاتھوں کی سیٹ کے ذریعے مریض کو محفوظ انداز میں منتقل کرنے کے طریقے سکھائے گئے۔ علاوہ ازیں، ہنگامی صورتحال میں رسے اور ریسکیو ہک کے استعمال سے متاثرہ افراد کو بحفاظت نکالنے کی عملی تربیت بھی دی جا رہی ہے۔ فائر سیفٹی کے موضوع پر بھی تفصیلی بریفنگ کے ساتھ عملی مظاہرے شامل ہیں تاکہ طلباء و اساتذہ کسی بھی ممکنہ آتشزدگی یا ایمرجنسی کی صورت میں بروقت اور درست ردعمل دینے کے قابل ہو سکیں۔ یہ تربیتی سلسلہ آئندہ دو روز تک جاری رہے گا، جس کا مقصد تعلیمی اداروں میں سیفٹی کلچر کو فروغ دینا اور نوجوانوں کو ابتدائی سطح پر ایمرجنسی ریسپانس کی مہارتیں فراہم کرنا ہے۔

بقیہ 18

گردی کی۔ بارش کے پانی کو محفوظ بنانے کے لیے کوئی بجٹ مختص نہیں کیا گیا۔ شیری رحمان نے کہا کہ محکمہ موسمیات اور این ڈی ایم اے اکیلے ماحولیاتی بحران سے نہیں نمٹ سکتے، تمام اداروں کو ساتھ ملا کر کلائمیٹ ایکو سسٹم بنانا ناگزیر ہے، جرمن واچ کے کلائمیٹ رسک انڈیکس میں پاکستان سب سے زیادہ متاثرہ ملک ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں 50 ڈگری سینٹی گریڈ گرمی، ژالہ باری اور اچانک سیلاب معمول بن چکے، 5 سال میں 16 فیصد گلیشیئر ماس ختم ہو چکا، دریاؤں میں غیر قانونی مائننگ اور جنگلات کی کٹائی نے ماحولیاتی تباہی کو بڑھا دیا۔ پیپلز پارٹی کی سینیٹر نے کہا کہ 90 فیصد پانی کی کھپت زراعت میں ہے جو ماحولیاتی جھٹکوں کی زد میں ہے، ملک کی 37 فیصد افرادی قوت زراعت پر انحصار کرتی ہے مگر وہ بحران کا شکار ہے، 45 فیصد پاکستانی غربت اور 21 فیصد غذائی قلت کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فضائی آلودگی پاکستان میں سالانہ 1.28 لاکھ افراد کی جان لے رہی ہے، فضائی آلودگی معیشت کو سالانہ 7 فیصد نقصان پہنچا رہی ہے، ہم ان تباہ کاریوں کو اب قدرتی نہیں انسان ساختہ جرائم کہیں گے

بقیہ 19

ملیر کے ذریعے اسلام آباد ہائیکورٹ میں درخواست دائر کی گئی۔ درخواست میں موقف اپنایا گیا کہ سزا معطلی کی درخواستوں پر جلد سماعت کی جائے، 17 جنوری کو سزا ہوئی، 27 جنوری کو اپیل فائل کر دی، 15 مئی کو سزا معطلی درخواستوں پر پہلی سماعت ہوئی۔ دائر درخواست میں کہا گیا کہ نیب کیس لگانے کے لئے بار بار التوا مانگ رہا ہے، عدالت سے گزشتہ سماعت پر کیس جلد مقرر کرنے کی استدعا کی گئی، یقین دہانی کے باوجود سزا معطلی کی درخواستیں جلد مقرر نہیں ہوئیں۔ درخواست میں استدعا کی گئی کہ عدالت سزا معطلی کی دونوں درخواستیں جلد سماعت کیلئے مقرر کرنے کا حکم دے۔

بقیہ 20

ایس سی آئی ڈیپو کے انویسٹی گیشن شعبے کے سربراہ ایس ایس پی سید صبور آغا نے بی بی سی کو بتایا کہ ملزم سے آلہ قتل بازیاب کرنے کے بعد عدالت سے سات روز کا ریمانڈ حاصل کر لیا گیا ہے۔ کلاک پولیس سٹیشن کے ایس ایچ او محمد اجمل نے بی بی سی کو بتایا کہ نجی سکول میں پہلی جماعت کے طالب علم کو کلاس میں شور کرنے پر تھپڑ مارنے کا واقعہ دو جون کو پیش آیا تھا۔ یہ معاملہ پولیس تک جا پہنچا اور کلاک پولیس سٹیشن کے ایس ایچ او محمد اجمل کے مطابق پرنسپل کے قتل سے ایک روز پہلے بچے کے والد سے ان کا راضی نامہ بھی ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ دونوں کے درمیان راضی نامہ کلاک پولیس سٹیشن میں ہی طے پایا تھا۔ ایس سی آئی ڈیپو کے تفتیشی ونگ کے سربراہ صبور آغا نے بتایا کہ راضی نامے کے لیے پرنسپل نے بچے کے والد کو دس ہزار روپے کی ادائیگی بھی کی تھی۔ کلاک کے ایس ایچ او محمد اجمل کہتے ہیں کہ بچے کے والد نے پرنسپل کو معاف کر دیا اور راضی نامے کے بعد کہا کہ اب وہ کوئی قانونی چارہ جوئی نہیں کریں گے۔ ایس ایچ او محمد اجمل کا دعویٰ ہے کہ راضی نامے کے باوجود بچے کے ماموں کے دل میں رنج باقی تھا۔ سکندر خان کے قتل کی ایف آئی آر کلاک پولیس اسٹیشن میں پولیس ہی کے سب انسپکٹر سہیل ندیم کی مدعیت میں درج کی گئی جس کے مطابق پانچ جولائی کو وہ کلاک میں گلی آٹوز روڈ پر گشت کر رہے تھے جب انہیں اطلاع ملی کہ نجی اسکول کے پرنسپل سکندر خان کو کسی نے چھری مار کر قتل کر دیا ہے۔

بقیہ 21

نظر کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کے مطابق کرفیو کے دوران [illegible] میں بازار شام 6 بجے کے بعد بند کیا گیا۔ ایمرجنسی سروسز اور اجازت یافتہ افراد کو کرفیو سے استثنیٰ حاصل ہے تاہم شہریوں کو ہدایت کی گئی کہ سیکیورٹی فورسز کی گاڑی کو کرائے گاڑی کم از کم 50 میٹر دور رہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا ہے کہ کرفیو کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف دفعہ 188 تعزیرات پاکستان کے تحت سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ 22

متعدد مشتبہ آلات، [illegible] اور دیگر اہم شواہد بھی برآمد کیے گئے ہیں جنہیں فرانزک تجزیے کے لیے بھیج دیا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ ملزمان کے سہولت کاروں کی شناخت کا عمل جاری ہے اور جلد ہی اس گروہ میں شامل مزید افراد کو بھی قانون کے دائرے میں لایا جائے گا۔ نیشنل سائبر کرائم ایجنسی نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے ذاتی اور حساس ڈیٹا کی حفاظت کو یقینی بنائیں اور کسی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ اداروں کو دیں۔

بقیہ 23

بیوہ اور 413 بچے یتیم ہوئے۔ اس عرصے کے دوران حریت رہنماؤں، نوجوانوں، صحافیوں، علمائے کرام اور انسانی حقوق کے کارکنوں سمیت 41 ہزار 242 کشمیریوں کو گرفتار کیا گیا۔ بھارتی فوجیوں، پیرا ملٹری فورسز اور پولیس اہلکاروں کی طرف سے پرامن مظاہرین پر گولیوں، پیلٹ اور آنسو گیس کے گولوں سمیت طاقت کے وحشیانہ استعمال سے کم سے کم 30 ہزار 112 کشمیری زخمی ہوئے۔ بھارتی فوجیوں نے برہان وانی کو 2016 میں آج ہی کے دن ضلع اسلام آباد کے علاقے کوکرناگ میں دو ساتھیوں کے ہمراہ ایک جعلی مقابلے میں شہید کر دیا تھا۔ ان کے ماورائے عدالت قتل پر مقبوضہ علاقے میں کئی ماہ تک ایک زبردست عوامی احتجاجی تحریک چلی تھی جس دوران بھارتی فوجیوں نے فائرنگ، پیلٹ گنز اور آنسو گیس کا بے دریغ استعمال کرتے ہوئے 150 سے زائد کشمیریوں کو شہید کر دیا تھا۔ اقوام متحدہ، ایمنسٹی انٹرنیشنل اور ہیومن رائٹس واچ سمیت انسانی حقوق کی متعدد بین الاقوامی تنظیموں نے مقبوضہ علاقے میں طاقت کے وحشیانہ استعمال، مواصلاتی بلیک آؤٹ اور بھارتی قابض فوج کو مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی پامالیوں پر حاصل استثنیٰ پر تشویش ظاہر کی ہے۔

بقیہ 24

اجلاس میں موجود تمام شرکاء نے تسلیم کرتے ہوئے اس درآمد کا اعادہ کیا۔ اجلاس میں اتفاق رائے سے شادی بیاہ میں نیندرا (اسلامی) کی رسم کو ختم کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے طے کیا گیا ہے کہ جس کا کسی کے ساتھ (نیندرا اسلامی) کی صورت میں لین دین ہے وہ یا تو معاف کر دے یا پھر نقدی کی صورت میں ایک ہی دفعہ ادا کر دے۔ آئندہ نیندرا کا حصول کیا جائے گا اور نہ ہی دیا جائے گا۔ فوتگی کے موقع پر غیر شرعی رسم، یعنی فوتگی والے گھر کھانے کی رسم کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، شادی کے موقع پر دعوت ولیمہ کو انتہائی سادہ رکھا جائے گا اور فضول رسومات سے بچا جائے گا۔ فوتگی والے گھر اور دور سے آنے والے مہمانوں کے لیے پڑوس کے گھر سے کھانے کا انتظام کیا جائے گا۔ شادی، بیاہ کے موقع پر زیور کی مقدار زیادہ سے زیادہ دو تولہ ہوگی، اس سے کم یا زیادہ پر اگر دونوں فریقین کا اتفاق ہو جائے تو کسی کو کوئی اعتراض نہ ہوگا۔ اجلاس میں علاقہ کمیٹی ملک صفی اللہ اعوان، جمیل اعوان، محمد رفیق اعوان، محمد رفیع اعوان، عارف اعوان، محمد حسین اعوان، طاہر حسین اعوان، اصغر اعوان، عبدالکریم اعوان، حلیم اعوان، سفیر کول اعوان، تنویر اعوان، صابر وسیم اعوان، اقبال اعوان، منیر صادق اعوان، ذیشان خورشید، راحت جمیل، عاقب اعوان، رضوان اعوان، تیمور رفیع، طیب طاہر، رشید اعوان، شکیل اعوان، اعجاز رفیق، ذوالفقار رفیق، مراد شبیر اعوان، ساجد حسین اعوان، بشیر عنایت اعوان، واجد اعوان، یاسر افضل، قاسم خورشید، شعیب شکیل اعوان کے علاوہ گوہر آباد غربی کی اعوان برادری کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

بقیہ 25

، UI/UX، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، ایڈوانس ای کامرس، پائتھون پروگرامنگ اور DevOps سمیت 28 جدید کورسز مفت پڑھائے جا رہے ہیں، ان کورسز کا مقصد نوجوانوں کو مارکیٹ کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا اور انہیں باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ طلبہ و طالبات کے لیے علیحدہ کلاسز کا اہتمام کیا گیا ہے تاکہ محفوظ اور موثر تعلیمی ماحول فراہم کیا جا سکے، تمام کورسز تربیت یافتہ اور تجربہ کار انسٹرکٹرز کی نگرانی میں کروائے جا رہے ہیں۔ [illegible] بنو قابل الخدمت و بنو قابل پاکستان کے چیئرمین نوید علی بیگ نے بنو قابل 4.0 کے سمسٹر کے آغاز پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ "ہمارا مقصد نوجوانوں کو صرف ہنر دینا نہیں بلکہ انہیں بااختیار بنانا ہے تاکہ وہ ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ الخدمت بنو قابل پروگرام کے ذریعے نوجوانوں کی ایک ایسی کھیپ تیار کر رہی ہے جو آئی ٹی کی فیلڈ میں آگے آ کر شعبے کی ترقی کا باعث بنے جبکہ ہمارا خواب ہے کہ ہر پاکستانی نوجوان کے ہاتھ میں آئی ٹی کا کوئی ہنر ہو اور وہ پاکستان کی معیشت کا فعال حصہ بنے۔" نوید علی بیگ نے مزید کہا کہ الخدمت بنو قابل کے تحت ملک بھر میں نوجوانوں کو آئی ٹی کورسز کروا رہی ہے ماشاءاللہ یہ پروگرام نوجوانوں میں مایوسی کے خاتمے اور انہیں خود کفیل بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

بقیہ 26

سلسلہ گزشتہ دو دنوں سے جاری ہے، ضلعی انتظامیہ نے مقامی افراد اور سیاحوں سے کہا ہے کہ ندی نالوں سے دور رہیں، طغیانی کا خطرہ ہے۔ سیاحوں کو غیر ضروری سفر کرنے سے گریز کی ہدایت کی گئی ہے، کہا گیا کہ بارش اور دھند میں گاڑیوں میں فوگ لائٹ کا استعمال لازمی کریں۔ ضلعی انتظامیہ مری نے کہا کہ پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کا خدشہ موجود ہے، موسم شدید خراب ہونے کی وجہ سے مقامی افراد کو بھی احتیاط برتنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ مری میں سیاحوں کو محفوظ مقامات پر رہنے کی ہدایات کی گئی ہیں، محکمہ موسمیات کے مطابق مری سمیت شمالی علاقوں میں بارشوں کا سلسلہ برقرار رہنے کا امکان ہے۔

بقیہ 27

زیادہ اموات کیر کاؤنٹی میں ہوئیں، سمر کیمپ میں موجود دس لڑکیوں اور کونسلر سمیت 41 افراد تاحال لاپتہ ہیں۔ رپورٹ کے مطابق سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں مکانات اور گاڑیاں پانی میں ڈوب گئیں، درخت گرنے سے راستے بند ہیں، ہیلی کاپٹرز اور ڈرونز کی مدد سے ریسکیو آپریشن جاری ہے، ساڑھے آٹھ سو سے زائد افراد کو بچا لیا گیا۔

بقیہ 28

سپروائزرز اور [illegible] کو خصوصی تربیت دی گئی ہے اس کے علاوہ پیٹ کے کیڑوں کی گولیاں، ویکسین اور ہیلتھ ایجوکیشن میٹیریل تمام ہیلتھ سینٹرز پر پہنچا دیا گیا ہے۔ ضلع مظفرآباد میں اس ہفتے کے دوران

بقیہ 29

برہان وانی؟ کی قربانی کو خراج عقیدت پیش کرنا اور نوجوان نسل کو جدوجہد آزادی کے حقیقی مقصد سے روشناس کرانا تھا۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک اور نعت رسول مقبول ﷺ سے ہوا۔ اس کے بعد پرنسپل محمد شعبان نے برہان وانی؟ کی جدوجہد اور کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا: "برہان وانی نہ صرف ایک نام تھا بلکہ ایک نظریہ، ایک شعور، اور نوجوان نسل کے لیے بیداری کی علامت تھا۔ اس نے قلم کے ساتھ ساتھ قربانی کے جذبے سے نئی تاریخ رقم کی۔" تقریب کے دوران اساتذہ نے برہان وانی؟ کی سوانح حیات پر روشنی ڈالی اور ان کی جدوجہد آزادی کو خراج تحسین پیش کیا۔ مختلف طلبہ نے تقاریر، ملی نغمے اور نظموں کے ذریعے اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ تقریب کے اختتام پر شہید برہان وانی؟ اور دیگر شہدائے کشمیر کے لیے خصوصی دعا کی گئی اور ان کے درجات کی بلندی کے لیے قرآن خوانی بھی کی گئی۔ اساتذہ نے اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہید برہان وانی؟ نے کشمیر کی تحریک آزادی میں نئی روح پھونکی اور ان کی قربانی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائے گی۔ نوجوان نسل کو چاہیے کہ وہ اپنے مقصد کے ساتھ مخلص رہیں اور تعلیم کے میدان میں بھی نمایاں کردار ادا کریں تاکہ ایک باوقار اور خودمختار قوم کی بنیاد رکھی جا سکے۔

بقیہ 30

سعید شاہ نے کہا کہ خوش قسمت ہے وہ ماں جس نے برہان وانی جیسے عظیم سرخیل کو جنم دیا۔ برہان وانی اپنے خون سے ایک طرف تحریک آزادی کشمیر کو ایک نئی طاقت اور جلا بخش گئے اور دوسری طرف عالمی سطح پر بھارتی حکومت کا بھیانک، مکروہ، سیاہ اور قبیح چہرہ بھی عیاں کر گئے۔ برہان مظفر وانی نے نئے شعور کو جگایا، وہ نہ جھکا، نہ رکا، نہ بکا، ظلم کے ہر وار پر اس کی مسکراہٹ اور عزم صمیم ہی جواب تھا۔ پیر محمد مظہر سعید شاہ نے کہا کہ بھارتی فوج کے ظلم و ستم سے تنگ آ کر برہان مظفر وانی نے صرف 15 برس کی عمر میں قلم چھوڑ کر جہاد شروع کیا اور اپنی شہادت سے تحریک آزادی کشمیر میں نئی روح پھونک دی، اپنے حصے کی شمع جلا کر جام شہادت نوش کیا۔ وہ اپنی کمٹمنٹ کی وجہ سے تحریک آزادی کے عظیم مجاہد بن گئے۔ برہان وانی نے سوشل میڈیا کے ذریعے آزادی کے پیغام کو گھر گھر پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ برہان وانی شہید کی والدہ محترمہ اور والد محترم کو سلام پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ برہان وانی شہید کے بھائیوں، بہنوں اور شہید حریت پسندوں کو بھی خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔

بقیہ 31

پختونخوا کے اضلاع مانسہرہ، کوہستان، ایبٹ آباد، بونیر، چترال، دیر، سوات، شانگلہ، نوشہرہ، صوابی اور مردان؛ پنجاب کے ڈیرہ غازی خان اور مری؛ بلوچستان کے بارکھان، کوہلو، موسیٰ خیل، ژوب، قلات، خضدار، لسبیلہ، آواران، پنجگور اور تربت میں برساتی نالوں اور مقامی دریاؤں میں طغیانی کا خطرہ ظاہر کیا گیا ہے۔ مزید کہا گیا کہ شدید بارش اور موسلا دھار بارشوں کے نتیجے میں خیبر پختونخوا کے اضلاع، مری، گلیات اور آزاد کشمیر میں لینڈ سلائیڈنگ ہو سکتی ہے، جس سے سڑکوں کی بندش اور ٹریفک کی روانی میں رکاوٹیں پیدا ہو سکتی ہیں۔ گزشتہ روز صبح 8 بجے سے 24 گھنٹوں کے دوران ملک بھر کے مختلف شہروں میں درمیانے سے لے کر شدید درجے تک کی بارش ریکارڈ کی گئی۔ گزشتہ روز آزاد کشمیر کے عباس پور میں 7 ملی میٹر، مظفرآباد میں 13 ملی میٹر (شہر میں 7 اور ایئرپورٹ پر 6)، جبکہ راولاکوٹ اور کوٹلی میں 1 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ واضح رہے کہ مون سون کی شدید بارشوں کے دوران نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر (این ای او سی) نے پیر کے روز ملک کے مختلف حصوں میں آئندہ 2 دن کے لیے موسلا دھار بارشوں اور سیلابی صورتحال کا الرٹ جاری کر دیا تھا، جبکہ بلوچستان، خیبر پختونخوا اور جڑواں شہروں اسلام آباد اور راولپنڈی میں 19 افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔ آزاد کشمیر میں قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے بنائے گئے ادارے اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ (ایس ڈی ایم اے) نے بھی ایک الرٹ جاری کیا ہے، جس میں غیر ضروری سفر سے اجتناب برتنے اور سیاحوں کو رات کے وقت سفر نہ کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔

بقیہ 32

رول آف لا اور جمہوریت کے لیے نکلتا ہے اور 26 ویں ترمیم کے خلاف نکلنا ہے۔ یہ بات علیمہ خان نے عمران خان سے ملاقات کے بعد اڈیالہ جیل کے باہر اپنی بہنوں نورین اور عظمیٰ کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو میں کہی۔ علیمہ خان نے کہا کہ بہنوں کی عمران خان سے الحمدللہ ملاقات ہوگئی، بانی پی ٹی آئی خیریت سے ہیں، بانی کے ساتھ وہ کچھ ہو رہا ہے جو کسی قیدی کے ساتھ نہیں ہوتا، یہ ظلم کی انتہا ہے، ان کا ٹی وی، اخبار ایک ہفتے سے بند کیا ہوا ہے، بانی کے پاس پڑھنے لکھنے کے لیے کچھ نہیں، بانی سے مل کر خوشی ہوتی ہے وہ ٹھیک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بانی جیل میں بہترین کتاب لکھ سکتے لیکن ان کے پاس کچھ لکھنے کے لیے قلم کاغذ تو ہو۔ علیمہ خان نے کہا کہ عمران خان جیل سے احتجاج کو لیڈ کریں گے، عمران خان نے کہا ہے وہ جیل میں آزاد ہیں اور ہم لوگ جو باہر ہیں وہ قید ہیں، آپ لوگوں نے اپنے لیے نکلنا ہے، رول آف لا اور جمہوریت کے لیے نکلنا ہے اور 26 ویں ترمیم کے خلاف نکلنا ہے۔ قبل ازیں کورٹ کچہری کے باہر گفتگو میں علیمہ خان نے کہا کہ 10 محرم گزر گیا اب پارٹی لائحہ عمل دے گی، بانی نے تو لائحہ عمل دے دیا، بانی نے پلان بنایا ہوا ہے جب پچھلے ہفتے ہماری فیملی نے ملاقات کی تھی تو ہم نے پلان دے دیا تھا، پارٹی والے میڈیا کے کہنے پر تو پلان نہیں بتا سکتے، پتا نہیں پشاور سے چلیں گے اور لاہور تک جائیں گے یہ تو پلان پارٹی بتائے گی، ہماری فیملی کو احتجاج کا پلان پتا ہے میڈیا کو اس وقت بتائیں گے جب وقت آئے گا۔ محرم سے [illegible] بہتر ہوگا۔ علیمہ خان نے کہا کہ جب تحریک کا اعلان ہوتا ہے تو ایسی باتیں ہوتی ہیں۔

بقیہ 33

پر غیر قانونی طور پر قابض ہے، وزارت میں نادرا ایڈوائزر بنایا گیا ہے، پی اے سی نے نادرا پر قبضہ کرنے پر چیئرمین نادرا کو اگلے اجلاس میں طلب کر لیا۔ علاوہ ازیں پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس چیئرمین جنید اکبر کی زیر صدارت پارلیمنٹ ہاؤس میں ہوا۔ اجلاس میں وزارت مواصلات کے ماتحت ادارے پاکستان پوسٹ کے آڈٹ پیراز کا جائزہ لیا گیا۔ آڈٹ حکام نے بتایا کہ پاکستان پوسٹ نے 4071 ملین روپے غیر مجاز طور پر خرچ کیے۔ پاکستان پوسٹ کے حکام نے بتایا کہ یہ پیسے سرکاری اکاؤنٹ میں جمع ہوتے ہیں مگر صرف مد میں غلطی ہوئی ہے۔ کمیٹی نے 3 ماہ میں مسئلہ حل کرنے کی ہدایت کر دی۔ کمیٹی میں رکن قومی اسمبلی جنید دتی کی طرف سے پی ایس او میں تیل کی بچت کی وجہ سے نقصان کا معاملہ اٹھایا محمود کوٹ میں یہ واقعہ ہوا ہے۔ سیکرٹری پیٹرولیم نے کہا کہ پیٹرول کی بچت کے معاملے پر سینئر افسران کو بھی نوکری سے نکالا ہے۔

بقیہ 34

سیکرٹری [illegible]، حریت رہنما ایڈووکیٹ مشتاق محمود، انچارج مظفر انعام الحسن، پی پی آئی رہنما فاروق آزاد، مسلم لیگی رہنما قاضی انوار، سابق کونسلر حاجی اعجاز، ممتاز ادیب پروفیسر تنویر چغتائی، معروف مذہبی سکالر علامہ فداء الرحمان حیدری، شیخ امجد اقبال، نذیر بیگ و دیگر نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ برہان وانی ایک نظریہ، ایک علامت اور ایک ناقابل شکست حوصلے کا نام ہے۔ انہوں نے کشمیری نوجوانوں کی بھرپور قیادت کی اور انہیں اپنے وطن کی آزادی، حریت اور قابض بھارتی فوج کے خلاف جہاد کے لیے بھرپور انداز میں تیار کیا۔ شہید برہان وانی نے تحریک آزادی کشمیر کو نئی جہت، نئی روح اور ایک واضح سمت دی۔ انہوں نے سوشل میڈیا کے ذریعے ایک جانب بھارتی فوج کے مظالم دنیا کے سامنے بے نقاب کیے اور دوسری جانب اس کے ذریعے سے نوجوانوں کو جہاد کی ترغیب دی اور ان میں آزادی کی ایسی تڑپ پیدا کی جس نے بھارتی فوج کی راتوں کی نیندیں حرام کر دیں۔

بقیہ 35

کا الزام لگایا ہے۔ آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس (AITUC) کی جنرل سیکرٹری امرجیت کور نے بھارتی میڈیا کو بتایا کہ مہینوں سے جاری بھرپور تیاریوں کے بعد ملک بھر میں ہڑتال ہونے جا رہی ہے، جس میں کسان، دیہی مزدور اور غیر رسمی شعبے کے ورکرز بھی شریک ہوں گے۔ ہند مزدور سبھا کے ہربجن سنگھ سدھو نے تصدیق کی کہ ہڑتال سے بینکنگ، ڈاک، کوئلہ کانکنی، فیکٹریز اور ریاستی ٹرانسپورٹ جیسی کلیدی خدمات بری طرح متاثر ہوں گی۔ یونینز کا کہنا ہے کہ انہوں نے گزشتہ برس محنت و روزگار کے وزیر منسکھ مانڈویہ کو 17 نکاتی مطالبات کا چارٹر پیش کیا تھا، لیکن مودی حکومت نے نہ صرف اس پر توجہ دینے سے انکار کیا، بلکہ پچھلے 10 سال سے مزدور کانفرنس بھی منعقد نہیں کی۔

بقیہ 36

کہا کہ برہان مظفر وانی تحریک آزادی کشمیر کے ایک نئے باب کا عنوان ہے۔ صدر ریاست آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا کہ برہان مظفر وانی شہید کی شہادت نے مقبوضہ کشمیر میں اپنے لہو سے جو چراغ روشن کیا، اس سے آج پوری وادی میں چراغاں ہے۔ برہان وانی کی شہادت نے اس حقیقت کو ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ کشمیر کا بچہ بچہ آزادی کے جذبے سے سرشار ہے اور بھارت کے غاصبانہ قبضے کو قبول کرنے پر آمادہ نہیں۔ اسلحہ کے زور پر قوموں کے جذبہ آزادی کو نہیں کچلا جا سکتا۔ بھارت کو یہ حقیقت بھی سمجھ لینی چاہیے کہ تاریخ کو اندھا نہیں کیا جا سکتا۔ صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کی تحریک آزادی مقامی اور ہر طرح کی بیرونی مداخلت کے بغیر آگے بڑھ رہی ہے۔ برہان وانی کی شہادت نے اس بھارتی پروپیگنڈے کو بھی بے نقاب کر دیا ہے کہ آزادی کشمیر کی تحریک کسی خارجی مداخلت کے زیر اثر ہے۔ صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں کرفیو، سیکورٹی فورسز کے ظالمانہ اقدامات اور ریاستی ظلم کے باوجود جس طرح مقبوضہ کشمیر کے لوگ بھارت کے خلاف برسر پیکار ہیں اور علم حریت کو بلند رکھا ہوا ہے اس کی تاریخ میں مثال موجود نہیں۔ صدر ریاست آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے مزید کہا کہ برہان وانی کا یوم شہادت ساری دنیا کو یہ پیغام دے رہا ہے کہ اگر مقبوضہ کشمیر میں ظلم کا یہ بازار گرم رہا، انسانی حقوق کی اس وسیع پیمانے پر خلاف ورزی ہوتی رہی، عام شہریوں کو آتشیں ہتھیاروں سے اندھا کیا جاتا رہا تو پھر دنیا میں امن کی ضمانت نہیں دی جا سکتی۔ کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ان کا حق خود ارادیت دیا جائے تاکہ خطے میں پائیدار امن کا قیام ممکن ہو سکے۔

بقیہ 37

آزاد کشمیر بھر میں انتہائی عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا ہے۔ اس سلسلے میں کشمیر لبریشن سیل کے زیر اہتمام آل پارٹیز حریت کانفرنس کے تعاون سے برہان مظفر وانی شہید اور تحریک آزادی کشمیر کے شہداء کی لازوال خدمات پر خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے دارالحکومت مظفرآباد میں ریلی نکالی گئی۔ ریلی ڈسٹرکٹ کمپلیکس مظفرآباد کے احاطہ سے ہوتی ہوئی شہید برہان وانی چوک میں اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی میں سیکرٹری لبریشن سیل رفاقت مغل، سیکرٹری وائلڈ لائف عامر محمود مرزا، ڈائریکٹر لبریشن سیل راجہ محمد اسلم خان، کل جماعتی حریت کانفرنس کے رہنما یاسین گلشن، مشتاق اسلام، مشتاق بٹ، صدر ریلی کا ملازمین اور سول سوسائٹی نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر ریلی کے شرکاء نے شہید برہان وانی کی ہندوستان کے مظالم کے خلاف مزاحمت اور جدوجہد آزادی کو خراج عقیدت پیش کیا، شرکاء نے برہان وانی کے حق میں نعرے بازی کی۔ شرکاء نے بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر تحریک آزادی کشمیر کے شہداء اور کشمیری شہداء کے حق میں عبارات درج تھیں، شرکاء نے "زندہ ہے وانی زندہ ہے"، "بھارت سے لیں گے آزادی"، "برہان کے صدقے آزادی"، "کشمیر بنے گا پاکستان"، "ہم لے کر رہیں گے آزادی"، "بھارتیو غاصبو کشمیر ہمارا چھوڑ دو" اور "برہان تیرے خون سے انقلاب آئے گا" کے نعرے بلند کیے۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر کشمیر لبریشن سیل راجہ محمد اسلم خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج شہید برہان وانی کی جدوجہد آزادی کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے عزم کا اعادہ کرنے کا دن ہے، شہید برہان وانی نے بھارتی استبداد کے خلاف مزاحمت اختیار کرتے ہوئے کشمیر کی آزادی کیلئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا اور جدوجہد آزادی میں نئی روح پھونکی، شہید برہان مظفر وانی ہمارے نوجوانوں کیلئے مشعل راہ ہیں نوجوان ان کے راستے پر چل کر تحریک آزادی کشمیر کو منطقی انجام تک پہنچانے کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔ کل جماعتی حریت کانفرنس کے رہنماؤں یاسین گلشن اور مشتاق اسلام نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہید برہان مظفر وانی نے چھوٹی عمر میں بھارت کے کشمیریوں پر مظالم کو دیکھتے ہوئے ان کے غاصبانہ عزائم کو بھانپ لیا تھا، اپنے بھائی کے ماورائے عدالت قتل کے بعد انہوں نے بھارت کے خلاف مزاحمت کا راستہ اختیار کیا اور جدوجہد آزادی میں عملی جدوجہد کا آغاز کیا۔ 08 جولائی 2016 کو ان کی شہادت نے تحریک آزادی کشمیر کو جلا بخشی، آج ہم بھارت پر یہ واضح کرتے ہیں کہ کشمیری برہان وانی سمیت تمام شہداء کے خون کو رائیگاں نہیں ہونے دیں گے اور بھارت کے غاصبانہ قبضے سے کشمیر کو آزاد کرانے تک جدوجہد آزادی کو جاری رکھیں گے۔

بقیہ 38

راولاکوٹ میں ایک احتجاجی ریلی نکالی گئی جس میں سول سوسائٹی، وکلاء، اساتذہ، طلباء اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھرپور شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر کشمیری عوام کی آزادی، بھارتی مظالم کے خلاف مزاحمت اور اقوام عالم سے مسئلہ کشمیر کے حل کی اپیلوں پر مبنی نعرے درج تھے۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے نوجوان حریت پسند برہان وانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی فوج نے انہیں ایک جعلی مقابلے میں شہید کیا، جو انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ برہان وانی نے نہ صرف مقبوضہ کشمیر میں بھارتی بربریت کو بے نقاب کیا بلکہ دنیا کے سامنے کشمیری عوام کی آواز بن کر ابھرا۔ مقررین کا کہنا تھا کہ برہان وانی کا جرم صرف یہ تھا کہ اس نے ہندوستانی فوج کے غیر قانونی قبضے کو تسلیم نہیں کیا اور آزادی کی جدوجہد کا علم بلند کیا۔ خطاب میں کہا گیا کہ بھارت بزور طاقت کشمیریوں کی تحریک آزادی کو دبا نہیں سکتا۔ آئے روز نوجوان شہید کیے جا رہے ہیں لیکن کشمیری عوام اپنے مشن سے پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں۔

بقیہ 39

ستارہ ہے۔ وزیراعظم نے برہان وانی شہید کے یوم شہادت پر اظہار خیال کرتے ہوئے برہان وانی شہید کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ برہان وانی شہید نے بھرپور عالم شباب میں بھارت کے خلاف علم بغاوت بلند کیا، برہان وانی شہید نے اپنی سرزمین کشمیر پر بھارتی فوجی قبضے کو تسلیم نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ برہان وانی شہید نے تنہا ہونے کے باوجود بھارتی فوج کو للکارا، برہان وانی شہید ایک دلیر شخصیت تھے۔ انہوں نے کہا کہ برہان وانی شہید کے خاندان کو سلام پیش کرتے ہیں، برہان وانی شہید کشمیری قوم کے ہیرو ہیں، انشاءاللہ برہان وانی شہید کا مشن مکمل کیا جائے گا اور پوری ریاست جموں و کشمیر کا پاکستان سے الحاق ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے مقبوضہ کشمیر پر جابرانہ فوجی قبضہ کر رکھا ہے اور کشمیریوں کے سیاسی، مذہبی اور معاشی حقوق کو سلب کر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو رکوانے کیلئے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرے اور بھارت پر دباؤ ڈالے کہ وہ کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق مسئلہ کشمیر کو حل کرے۔

بقیہ 40

دی تھی ہیں انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ آج کے دن ہم یہ عہد کرتے ہیں کہ کشمیریوں کو ان کا حق خود ارادیت دلوا کر رہیں گے۔ چیئرمین کشمیر کمیٹی نے ان خیالات کا اظہار کل جماعتی حریت کانفرنس اور لبریشن سیل کے زیر اہتمام برہان مظفر وانی کے یوم شہادت پر جموں کشمیر ہاؤس میں سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر آزاد کشمیر کے سابق صدر و وزیراعظم سردار محمد یعقوب خان، مسلم لیگ ن کے صدر شاہ غلام قادر، وزیر حکومت محترمہ [illegible] گیلانی، چیئرپرسن [illegible] محترمہ مشعال ملک، حریت رہنما فاروق رحمانی، محمود احمد ساغر سمیت حریت و سیاسی قیادت موجود تھی۔ انہوں نے کہا 9/11 کے بعد آزادی کی تحریکوں کو دہشت گردی بنایا گیا۔ کشمیر کا مسئلہ تین نیوکلیئر پاورز پاکستان، بھارت، چین اور کشمیریوں کا معاملہ ہے انہیں سب سے بڑے فریق کشمیری ہیں۔ جنوبی ایشیاء میں مسئلہ کشمیر کے حل تک پائیدار امن نہیں ہوتا، سیز فائر کا مستقل حل نہیں ہے، مسئلہ کشمیر اسوقت ہائی لائٹ ہو گیا ہے امریکی صدر نے متعدد بار مسئلہ کشمیر پر ثالثی کی پیشکش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دس مئی کے بعد ایک نئے پاکستان نے جنم لیا ہے ہم فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں پاک فوج نے جرات و بہادری کا مظاہرہ کیا۔ میں نے انگلینڈ کا دورہ کیا وہاں پاکستانیوں اور کشمیریوں کا حوصلہ دیکھنے کے لائق تھا۔ 1962 میں نہرو نے چین کو miss calculate کیا اب پھر بھارت نے پاکستان کو miss calculate کیا اور شکست کھائی۔ انہوں نے کہا کہ مسرت عالم بٹ، آسیہ اندرابی، یاسین ملک، شبیر احمد شاہ کے ساتھ بھارت جیلوں میں جو غیر انسانی سلوک کر رہا ہے اسے فوری طور پر ختم کیا جائے اور ان کو فوری طور پر رہا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سول و ملٹری لیڈر شپ نے جس طرح maturity کا مظاہرہ کیا ہمارے میڈیا نے بھی ذمہ داری دکھائی، وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی ولولہ انگیز قیادت میں پاکستان کو کامیابی ملی۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ میں ہاؤس آف لارڈز اور ہاؤس آف کامنز میں ہم نے کہا کہ برطانیہ نے مسئلہ کشمیر پیدا کیا اس لئے آپ اس مسئلے کو حل کرنے میں کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ آل پارٹیز حریت کانفرنس اور آزاد کشمیر اسمبلی سے بیرون ملک دوروں میں نمائندگی کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میرپور میں اجلاس کیا اب ہم راولاکوٹ جائیں گے اگر بھارت نے سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی کی تو اسے جنگ تصور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں مسئلہ کشمیر کو یونہی اجاگر کرتے رہنا ہے۔ آزاد کشمیر کے سابق صدر و وزیراعظم سردار محمد یعقوب خان نے کہا جس دھرتی سے میرا تعلق ہے اسوقت بھی سب قبائل موجود تھے ہم قدرتی طور پر جنگجو ہوں، مشکلات ہیں، بیس کیمپ کے لوگ اور تمام سیاسی پارٹیاں ذہنی اور فکری طور پر مقبوضہ کشمیر کی آزادی کیلئے ایک ہیں۔ مشکل وقت گیا اچھا وقت آ رہا ہے۔

بقیہ 41

ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف عوامی وفود سے گفتگو کے دوران کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ برہان وانی نے تحریک آزادی کشمیر کے لیے طویل جدوجہد کی۔ کشمیری اس نوجوان کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور اس عہد کا اعادہ کرتے ہیں کہ برہان وانی کے ادھورے مشن کی تکمیل تک جدوجہد جاری رہے گی انہوں نے مزید کہا کہ کشمیر کی اپنی ایک حیثیت اور شناخت ہے جسے کسی صورت ختم نہیں ہونے دیں گے۔ بھارت جھوٹے پروپیگنڈا کے ذریعے کشمیریوں کی تحریک کو نقصان پہنچانے کے درپے تھا لیکن مودی حکومت پوری دنیا میں رسوا ہو کر رہ گئی ہے انہوں نے کہا کہ تحریک آزادی کشمیر اور لاکھوں شہدا کشمیر کے خون سے کسی کو غداری کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے، تحریک آزادی کشمیر کے دوران کشمیریوں کی قربانیاں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہیں، یہ بات اقوام عالم میں عیاں ہے کہ کشمیریوں نے آزادی کے لیے تاریخ ساز قربانیاں دی ہیں، کشمیریوں کے خون سے کسی کو غداری نہیں کرنے دیں گے، اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیریوں کو ان کا حق خود ارادیت دیا جائے تاکہ وہ اپنے مستقبل کا فیصلہ کر سکیں، انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کے مظلوم کشمیری مودی حکومت کے انسانیت سوز مظالم سہا کر بھی تحریک آزادی کشمیر کو جاری رکھے ہوئے ہیں، لاک ڈاؤن لگا کر کشمیریوں کی آواز کو دبانے کی سازش کی گئی جس پر ناکامی کے بعد مودی سرکار اب ایک سازش کے تحت مقبوضہ کشمیر میں ہندوؤں کو آباد کر کے مسلمانوں کو اقلیت میں بدلنے کی مذموم کوششوں میں مصروف ہے لیکن وہ یہ جان لیں کہ کشمیریوں کی آواز کو اوچھے ہتھکنڈوں سے نہیں دبایا جا سکتا ہے، کشمیریوں نے تحریک کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں، کشمیری آج بھی اپنے اسلاف کی قربانیوں کو دوہرانے کے لیے تیار ہیں، کشمیریوں کی شناخت کو ختم کرنے والے جان لیں کہ آخری کشمیری تک یہ جدوجہد جاری رہے گی، اقوام عالم مقبوضہ کشمیر میں جاری انسانیت سوز مظالم کا فی الفور نوٹس لے اور کشمیریوں کو ان کا پیدائشی حق حق خودارادیت دلانے کے لیے اپنا کردار ادا کریں تاکہ کشمیری بھی آزادی کی سانس لے سکیں۔ اس موقع پر انہوں نے نئے شامل ہونے والوں کو خوش آمدید کہا ہے اور انہیں یقین دلایا کہ پارٹی میں ان کی عزت نفس کا خیال رکھا جائے گا اور انہیں جائز مقام دیا جائے گا

بقیہ 42

یوٹیوب چینل بلاک کرنے کا حکم دیا اور اپنے حکم نامے میں کہا کہ ریاست مخالف مواد کے حوالے سے ایف آئی اے نے 2 جون کو انکوائری شروع کی۔ عدالت نے کہا کہ ایف آئی اے کی جانب سے شواہد سے عدالت مطمئن ہے قانون کے مطابق کارروائی کر سکتے ہیں۔ حکم نامے میں عدالت نے کہا کہ یوٹیوب کے آفیسر انچارج کو حکم دیا جاتا ہے کہ 27 یوٹیوب چینلز بند کرے

بقیہ 43

ہے کہ اگر حملہ ہوا تو جوابی کارروائی پہلے سے زیادہ شدید ہوگی۔ ایرانی فوج کے ترجمان نے کہا کہ ملک کے خفیہ مقامات پر ہزاروں میزائل اور ڈرونز تیار کھڑے ہیں، اس بار جنگ میں قدس فورس، نیوی اور آرمی کو مکمل طور پر استعمال کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ 13 جون کو اسرائیل نے ایران پر فضائی حملے شروع کیے تھے، جن میں ایران کے اعلیٰ فوجی افسران اور جوہری سائنسدان شہید ہو گئے تھے۔ اس کے بعد ایران نے بھی اسرائیلی علاقوں کو نشانہ بنایا، جس میں 28 اسرائیلی مارے گئے تھے۔

بقیہ 44

اسپیشل ایڈری کا تھا، جو لبنان اور غزہ میں محاذوں پر ہلاک ہونے والے فوجیوں کی لاشیں منتقل کرنے کا ذمہ دار تھا۔ اس نے ذہنی دباؤ اور نفسیاتی صدمے کے باعث خودکشی کی۔ اس واقعے کے بعد اسرائیلی اخبار ہارٹز نے رپورٹ کیا کہ اسرائیلی فوج لوگوں کی کمی کی وجہ سے ذہنی امراض کے شکار ریزرو فوجیوں کو بھی غزہ میں لڑنے کے لیے بھرتی کر رہی ہے

بقیہ 45

کہ اگر خاتون شوہر کے ساتھ رہنے سے انکار کرے تو اسے نان نفقہ نہیں دیا جائے گا۔ نکاح نامہ سے ہی ہر چیز آگے چلتی ہے، اگر خاتون کا کنڈکٹ ٹھیک نہیں تو پھر خرچ روکا جا سکتا ہے، دوسری صورت میں نکاح کے پہلے روز سے نان نفقہ ادا کرتا ہے۔ اگر نکاح میں لکھا ہو کہ رخصتی دو سال بعد ہوگی تو پھر خاتون کو کوئی خرچ ادا نہیں کیا جائے گا، سب کچھ نکاح نامہ میں لکھ لیا جائے تاکہ وضاحت آ جائے۔ میرا خیال ہے رخصتی میں تاخیر شوہر کی وجہ سے ہو رہی تھی۔ شوہر بیویوں کو چھوڑ کر بیرون ملک رہتے ہیں جس کی وجہ سے ملک میں سالانہ 30 ارب ڈالرز کی ترسیلات زر آتی ہیں۔ جبکہ جسٹس عقیل احمد عباسی نے ریمارکس دیے کہ بیوی شوہر کے ساتھ رہنے کے لئے تیار ہو پھر نان نفقہ ادا کیا جائے گا۔ بعض اوقات جذباتی ہو کر فیصلے ہو جاتے ہیں جو درست نہیں، عدالتیں 20، 25 سال کا خرچ شوہر پر ڈال دیتی ہیں تو بتایا جائے وصول کیسے کریں گے۔ خاتون اپنے خاوند کے ساتھ ہے تو وہ آپ کا خرچ برداشت کرے گا یہ نہیں ہو سکتا کہ آپ اپنے گھر بیٹھیں اور کہیں مجھے خرچ دیں۔ شوہر کا زیادہ عرصہ باہر رہنا بھی شریعت کے لحاظ سے درست نہیں۔ جسٹس سید منصور علی شاہ کی سربراہی میں جسٹس عقیل احمد عباسی پر مشتمل 2 رکنی بنچ نے نکاح کے بعد دو سال تک رخصتی نہ ہونے اور پھر شوہر کی جانب سے طلاق دینے کے بعد نان نفقہ کے معاملہ پر عنبرین اکرم کی جانب سے اسداللہ خان، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج فیصل آباد اور دیگر کے خلاف دائر 2 درخواستوں پر سماعت کی۔ درخواستوں میں ہائی کورٹ کے فیصلہ کو چیلنج کیا گیا تھا۔ فیملی کورٹ نے خاتون کے ماہانہ نان نفقہ کی رقم 3 ہزار روپے مقرر کی جبکہ ڈسٹرکٹ جج نے اسے بڑھا کر 5 ہزار روپے ماہانہ کر دیا تاہم ہائی کورٹ نے دونوں فیصلے کالعدم قرار دے دیے۔ درخواست گزار کی جانب سے راناراشد اکرم خان لاہور سے ویڈیو لنک کے ذریعہ پیش ہوئے جبکہ مدعا علیہ کی جانب سے محمد عمر اعجاز گیلانی بطور وکیل پیش ہوئے جبکہ فاطمہ یاسمین بخاری بطور عدالت معاون بینچ کے سامنے پیش ہوئیں۔ جسٹس سید منصور علی شاہ کا کہنا تھا کہ نکاح نامہ میں لکھا ہے کہ چار ماہ بعد فروری میں رخصتی کریں گے۔ مدعا علیہ کا کہنا تھا کہ اسے نکاح نامہ کی کاپی فراہم کی گئی تھی۔ مدعا علیہ کے وکیل محمد عمر اعجاز گیلانی کا کہنا تھا کہ خاتون کے خاندان کی جانب سے رخصتی نہ کرنے پر مدعا علیہ نے 12 ستمبر 2014 کو نقصانات کے ازالہ کا دعویٰ دائر کیا۔ درخواست گزار کے وکیل کا کہنا تھا کہ انہوں نے 10 اکتوبر 2013 کو نان نفقہ کی ادائیگی کے حوالے سے دعویٰ دائر کیا تھا۔ مدعا علیہ کے وکیل کا کہنا تھا کہ ان کے موکل پر لڑکی والوں کی جانب سے طلاق نہ دینے کا بے پناہ دباؤ تھا۔ جسٹس سید منصور علی شاہ کا کہنا تھا کہ نکاح کے دوسرے طلاق دے دیتے، دکھا دیں کہ لڑکی نے جانے سے انکار کیا ہو، دکھا دیں کہ لڑکی والوں نے دباؤ ڈالا ہو کہ طلاق نہ دیں، یہ ضرور ہے کہ پہلے دن سے تنازعہ کا شکار ہو گئے کہ یہ خاتون کے ساتھ نہیں رہ سکتے۔ درخواست گزار کے وکیل کا کہنا تھا کہ مدعا علیہ نے رجسٹرڈ پوسٹ کے ذریعہ 2 مئی 2014 کو طلاق بھجوائی جو اسی روز ہم نے عدالت میں پیش کر دی۔ درخواست گزار کے وکیل کا کہنا تھا کہ مدعا علیہ نے ازدواجی تعلقات کی بحالی کا دعویٰ کیا۔ جسٹس سید منصور علی شاہ کا کہنا تھا کہ کیا مدعا علیہ نان نفقہ والے دعویٰ میں پیش ہوئے تھے۔ اس پر وکیل کا کہنا تھا کہ صرف ایک مرتبہ پیش ہو کر جواب جمع کروایا جس کے بعد پیش نہیں ہوئے اور عدالت نے یکطرفہ کارروائی کی۔ فیملی کورٹ نے 2 مارچ 2014 کو 3 ہزار روپے ماہانہ خرچ مقرر کیا، جبکہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج نے 23 اکتوبر 2014 کو نان نفقہ کا خرچ 3 سے بڑھا کر 5 ہزار روپے کر دیا، ہائی کورٹ میں میری درخواست خارج کر دی اور مدعا علیہ کی خرچ نہ دینے کی درخواست منظور کر لی۔ مدعا علیہ کے وکیل کا کہنا تھا کہ درخواست گزار نے گھر آباد ہونے کی کوشش نہیں کی۔ جسٹس سید منصور علی شاہ کا کہنا تھا کہ اگر گھر داماد ہو تو پھر اس بات کو کیسے دیکھا جائے گا کہ خاتون شوہر کے گھر ہو گی تو اسے نان نفقہ دیا جائے گا۔ جسٹس سید منصور علی شاہ کا کہنا تھا کہ نکاح نامہ سے ہی ہر چیز آگے چلتی ہے، اگر خاتون کا کنڈکٹ ٹھیک نہیں تو پھر خرچ روکا جا سکتا ہے، دوسری صورت میں نکاح کے پہلے روز سے نان نفقہ ادا کرنا ہے۔ جسٹس منصور علی شاہ کا کہنا تھا کہ اگر نکاح میں لکھا ہو کہ رخصتی دو سال بعد ہوگی تو پھر خاتون کو کوئی خرچ ادا نہیں کیا جائے گا سب کچھ نکاح نامہ میں لکھ لیا جائے تاکہ وضاحت آ جائے۔ جسٹس عقیل احمد عباسی کا کہنا تھا کہ نکاح خود حق دیتا ہے کہ نان نفقہ پہلے دن سے شروع ہو جائے گا

بقیہ 46

70 سے زائد افراد زخمی ہوئے، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ مقامی اسپتال العودہ نے تصدیق کی ہے کہ شہدا اور زخمیوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ شہدا میں شادی ابو ہریرہ، احمد یوسف راضی، خلیل باسل شاہین، احمد ابو حیہ، محمد عدنان الطویل، ایمن محمد الدلف، حکمی یحییٰ سعاد ناصر ابو قمص، ابراہیم ابو زرقی، جمال ابو شاویش، عبدالرؤف حمدان اور ساجد صالح ابو محمد شامل ہیں۔ یہ حملہ اس المناک وقت میں ہوا ہے جب قابض اسرائیل غزہ پر اپنی ظالمانہ نسل کشی کی مہم کو جاری رکھے ہوئے ہے۔

بقیہ 47

اپنے سفارتی عملے کو بھی واپس بلالیا تھا۔

بقیہ 48

دو چھوٹی کشتیوں سے بحری جہاز پر فائرنگ اور گرینیڈ حملے کیے گئے تھے۔

بقیہ 49

اسرائیل کی 21 ماہ سے جاری نسل کشی کے بعد غزہ کے فلسطینیوں کے لیے بچی ہوئی زمین کی گنجائش اس حد تک سکڑ چکی ہے کہ اب ہر فرد کو جو جگہ دستیاب ہے وہ امریکہ کے بدنام زمانہ عقوبت خانے گوانتاناموبے میں قید ایک قیدی کو ملنے والی جگہ سے بھی کم ہے۔ ادارے کے مطابق [illegible] 30 ہزار فلسطینیوں کو محض 55 مربع کلومیٹر کے تنگ، محصور اور مسلسل بمباری کا نشانہ بننے والے علاقے میں دھکیل دیا گیا ہے، جہاں ایک فرد کو اوسطاً 24 مربع میٹر سے بھی کم جگہ دستیاب ہے۔ یہ صورتحال ایک ناقابل تصور قید خانے جیسی ہے جہاں انسانوں کو پانی، خوراک، علاج، پناہ، یہاں تک کہ سانس لینے کی آزادی تک میسر نہیں۔

بقیہ 50

کیا ہے۔ پولیس تھانہ چکار نے حادثے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ڈی ایس پی ہٹیاں بالا راجہ عبدالخالق نے صحافیوں کو بتایا کہ ہٹیاں بالا سے چکار جانے میں کافی ٹائم لگا البتہ تمام 29 کے قریب زخمیوں کو ریسکیو کر کے ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے، دو کی حالت تشویشناک ہے باقی زخمی کافی بہتر ہیں۔ اگرچہ حادثے کی حتمی وجوہات تاحال سامنے نہیں آ سکیں، تاہم ابتدائی اطلاعات کے مطابق تیز رفتاری اور سڑک پر پھسلن اس سانحے کی ممکنہ وجوہات ہو سکتی ہیں۔ حادثے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس کی فضا پیدا ہوگئی جبکہ والدین اور علاقہ مکینوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اسکول ٹرانسپورٹ کی حالت، ڈرائیورز کی تربیت اور سڑکوں کی بہتری پر فوری توجہ دی جائے تاکہ آئندہ ایسے المناک واقعات سے بچا جا سکے۔

بقیہ 51

کیمپ پر بہت فکرمند ہیں۔ عالمی ادارہ صحت نے خبردار کیا ہے کہ ہوا سے پھیلنے والا بیکٹیریا جان لیوا ثابت ہو سکتا ہے اور وہ خیمہ بستیوں میں آسانی سے پھیل سکتا ہے ناقص صفائی والے پناہ گزین کیمپوں میں تیزی سے پھیلنے کا خدشہ ہے۔ عام طور پر غزہ میں جون سے اگست کے دوران وائرل میننجائٹس کے کیسز میں موسمی اضافہ ہوتا ہے لیکن اس بار ناقص صفائی، ناکافی طبی سہولیات اور بچوں کی ویکسینیشن میں تعطل جیسے اضافی عوامل بھی بیماری کے پھیلاؤ کا سبب بن رہے ہیں۔ غزہ میں جو ہسپتال ابھی فعال ہیں وہ مریضوں سے بھرے ہوئے ہیں اور بنیادی اینٹی بائیوٹکس ادویات کی شدید قلت کا سامنا کر رہے ہیں۔ غزہ میں ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز کے نائب طبی رابطہ کار ڈاکٹر محمد ابو مغیصیب کے مطابق ہسپتالوں میں نہ بیڈ دستیاب ہیں اور نہ انہیں الگ رکھنے کی گنجائش ہے۔

بقیہ 52

حاصل کرنے کی ور لپے عید گاہ چھپر ناڑ میں وارڈ کی سطح پر تنظیم سازی کے لیے منعقدہ میٹنگ زیر صدارت ضلعی صدر سردار مرتضیٰ منعقد ہوئی۔ مہمان خصوصی سابق وزیر حکومت سردار عابد حسین عابد تھے۔ اجلاس سے پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کونسلر محسن ایڈووکیٹ حاجی خان، روف قادری، سردار شفاعت خان، گڈو باجی اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ تمام مقررین نے کہا کہ اب کی بار پیپلز پارٹی حکومت بنائے گی اور انشاء اللہ حلقہ 04 سے پیپلز پارٹی کامیاب ہوگی۔ اجلاس میں متفقہ طور پر عیدگاہ وارڈ سے خادم حسین سرپرست اعلیٰ، صدر آفتاب فاضل، سفیر نائب صدر ملک اکرم نائب صدر خالد حسین، جنرل سیکرٹری ساجد خادم، آرگنائزر شفیق احمد ڈپٹی جنرل سیکرٹری فیصل اشفاق سیکرٹری مالیات صدام حسین نائب صدر نصرت یوسف ابو رجب نازے سرپرست اعلیٰ محمد یونس خان، صدر شاکر خان سفیر نائب صدر ذیشان سفیر، نائب صدر نزہت حفیظ، جنرل سیکرٹری اظہر آزاد ایڈیشنل جنرل سیکرٹری یاسر، ڈپٹی سیکرٹری جنرل وقاص اختر، آرگنائزر زاہر فاروق، ڈپٹی آرگنائزر رضا حسین کو منتخب کیا گیا۔

بقیہ 53

کرنے کیلئے مستعدی سے کام کیا جائے انہیں نے عوامی سطح پر آگاہی کو اجاگر کرنے میں بھی جاندار اقدامات اٹھائے۔ ان کا شمار انتہائی فرض شناس آفیسرز میں ہوتا ہے اور ان کی راولاکوٹ تعیناتی پر بھی مختلف حلقوں کی جانب سے اظہار مسرت کرتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی گئی ہے۔

بقیہ 54

جسٹس سردار اعجاز اسحاق خان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا کہ آپ نے کہا کہ آخری چند روز کے لیے جو ہیں ان کو دیکھ آئیں۔ احسن بھون نے وضاحت دی کہ میرا یہ مطلب نہیں تھا، تاہم جسٹس اعجاز نے ہنستے ہوئے کہا کہ بھون صاحب، آپ مجھے آخری بار عدالت میں دیکھنے آئے ہیں، آپ کا شکریہ۔

بقیہ 55

جاری کرتے ہوئے مشعال ملک نے کہا کہ سلام ہے اس ماں پر جس نے برہان کو جنم دیا اور اس بیٹے پر جو زندہ ہو کر بھی شہادت کی چادر اوڑھ گیا۔ مشعال ملک نے کہا کہ کشمیر آج بھی برہان وانی کی صدا سے گونج رہا ہے اور انشاءاللہ وہ دن ضرور آئے گا جب آزادی کی اذان بلند ہوگی، برہان صرف ایک فرد نہیں تھا بلکہ ایک سوچ، ایک تحریک اور ہر کشمیری کی امید تھا۔ انہوں نے کہا کہ برہان نے بندوق نہیں اٹھائی، اس نے شعور جگایا، وہ نہ جھکا، نہ رکا، نہ بکا، ظلم کے ہر وار پر اس کی مسکراہٹ ہی جواب تھی، وہ مجاہد نہیں ایک نظریہ ہے۔ مشعال ملک نے کہا کہ جس دن برہان شہید ہوا اس دن کشمیر کی آنکھوں نے انقلاب دیکھ لیا، آج ہر کشمیری نوجوان برہان کے قدموں کے نشان پر چل رہا ہے اور آزادی کے سفر کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے برہان کو ایک ایسا چراغ قرار دیا جو جل کر اندھیروں کو روشنی میں بدل گیا۔ ان کے بقول 8 جولائی صرف ایک تاریخ نہیں بلکہ شہادت کی شروعات ہے، برہان مرا نہیں وہ سانس بن گیا ہے ہر کشمیری کی، جب تک کشمیر زندہ ہے برہان کی للکار گونجتی رہے گی۔

بقیہ 56

ایکشن نظر آنا چاہیے، مفرور [illegible] کو دیگر صوبوں کے تعاون سے گرفتار کیا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ بیرون ملک سے ڈی پورٹ ہو کر آنے والے بھکاریوں کی گرفتاری یقینی بنائی جائے، جعلی ادویات کا کاروبار کسی صورت برداشت نہیں، جعلی ادویات کے مکروہ دھندے میں ملوث لوگوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے، جعلی ادویات کے کاروبار میں ملوث لوگوں کی اصل جگہ جیل ہے۔ محسن نقوی نے نان کسٹم مصنوعات کے خلاف بھرپور کارروائی اور 5 ہزار سے زائد ڈالر بیرون ملک لے کر جانے والے مسافروں کے خلاف سخت ایکشن کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ ایسے مسافروں کے خلاف قانون کے مطابق بھرپور کارروائی کی جائے۔ اجلاس میں ڈائریکٹر ایف آئی اے کراچی زون نعمان صدیقی نے وزیر داخلہ محسن نقوی کو بریفنگ دی اور ایف آئی اے کراچی زون کی کارکردگی اور درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔

بقیہ 57

کے حقوق کے لیے جدوجہد کر رہی ہے، دو ملین سے زیادہ جماعت اسلامی کا حصہ بنے، تیس ہزار عوامی کمیٹیاں بنا رہے ہیں، آنے والے دنوں میں جماعت اسلامی بڑی عوامی قوت بن کر ابھرے گی، عوامی کمیٹیوں کی تشکیل کا عمل مکمل ہونے کے بعد آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کریں گے، حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ حکومت بجلی، پٹرول کی قیمت کم کرے، لیوی ختم کرے، ایف بی آر کو ٹھیک کیا جائے، بجلی، پٹرول کی قیمتوں میں کمی کے لیے دوبارہ احتجاج کا آغاز کریں گے، آئندہ دو روز تک اس حوالے سے اہم اعلان کریں گے۔

بقیہ 58

لیئے انتظامات مکمل ہیں، ان پر فوری عملدرآمد شروع ہوگا، وزارت غذائی تحفظ نے کہا کہ چینی کی قیمتوں میں توازن برقرار رکھنے کیلئے اقدام اٹھایا گیا۔ وزارت کے مطابق ماضی میں قومی خزانے پر بوجھ ڈال کر سبسڈی پر انحصار کیا جاتا تھا، حکومت نے فیصلہ اس وقت کیا تھا جب چینی وافر مقدار میں دستیاب تھی۔ وزارت غذائی تحفظ کا کہنا ہے کہ اب قیمتوں میں استحکام کیلئے چینی درآمد کی جا رہی ہے۔

بقیہ 59

مستقل مندوب عاصم افتخار نے کہا کہ ہمیں افغان سرزمین سے ٹی ٹی پی کے دہشت گرد گروہوں کی دراندازی کا سامنا ہے، کالعدم ٹی ٹی پی پاکستان کی سلامتی کیلئے خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں چھوڑے گئے ہتھیار پاکستان پر حملوں کیلئے استعمال ہو رہے ہیں، افغانستان کسی بھی ملک کے خلاف دہشت گردی کیلئے استعمال نہیں ہونا چاہیے، افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہو رہی ہے۔ عاصم افتخار نے کہا کہ یقینی بنانا ہوگا افغانستان ایک بار پھر دہشت گرد گروہوں کی محفوظ پناہ گاہ نہ بنے، القاعدہ، ٹی ٹی پی اور بلوچ شدت پسند افغانستان سے بدستور سرگرم ہیں۔

بقیہ 60

خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ عبدالستار ایدھی نے انسانیت کی خدمت کی بہترین مثال قائم کی۔ منگل کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے کہا کہ عبدالستار ایدھی ہماری قوم کا انمول اثاثہ تھے، پوری قوم آج عبدالستار ایدھی کی برسی پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عبدالستار ایدھی نے نہ صرف پاکستان بلکہ پوری دنیا کے لئے انسانیت سے ہمدردی کی مثال قائم کی

بقیہ 61

گردی کے خطرات سے متعلق [illegible] میں تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ آزاد کشمیر اور خصوصاً پونچھ کے پرامن ماحول کو عدم استحکام کا شکار کرنے کے لیے بعض دہشت گرد عناصر متحرک ہیں جس کے پیش نظر حساس مقامات پر سکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر سردار عمر فاروق نے کہا کہ موجودہ حالات کے پیش نظر عوام، سول ادارے اور سکیورٹی ادارے مکمل چوکسی اختیار کریں، اپنے اردگرد کے ماحول پر کڑی نظر رکھیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع متعلقہ حکام کو دیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام سول ادارے اپنی عمارات اور دفاتر کی سکیورٹی کے موثر انتظامات یقینی بنائیں اور اس حوالے سے درکار تمام وسائل استعمال کیے جائیں۔ اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ عوام، سول سوسائٹی اور سکیورٹی ادارے باہم مل کر ہی اس خطے کے امن کو برقرار رکھ سکتے ہیں اور دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنا سکتے ہیں۔

بقیہ 62

سے تجاوز کر چکا ہے۔ ان کے بقول اب تک 1500 سے زائد طبی عملے کے افراد شہید ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ 600 سے زائد ایسے فلسطینی بھی شہید ہو گئے جو شدید بھوک سے نڈھال ہو کر محض ایک نوالے کی تلاش میں امدادی مراکز کا رخ کرتے تھے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ ایک ایسا ہولناک انتخاب ہے جو دو میں سے کسی ایک موت کو چننے پر مجبور کرتا ہے

بقیہ 63

ہر ہتھکنڈے آزما لئے، مگر اس کے باوجود کشمیریوں کی تحریک آزادی کو ختم نہ کر سکی۔ حقیقت یہ ہے کہ بھارتی مظالم نے کشمیری قوم کے دلوں میں آزادی کی تڑپ کو مزید شدید اور ناقابل تسخیر بنا دیا ہے۔ جب بھارت کے تمام تر ہتھکنڈے ناکام ہو گئے اور وہ تحریک آزادی کو کمزور یا ختم کرنے میں بری طرح ناکام ہوا تو اس نے ایک اور نہایت ہی شرمناک اور انسانیت سوز سازش کے تحت کشمیری نوجوانوں اور بچوں کو نشے کی لعنت میں دھکیلنے کا گھناؤنا کھیل شروع کر دیا۔ منظم منصوبہ بندی کے تحت سرکاری سرپرستی میں نشہ آور ڈرگز کی ترسیل و تقسیم کی جا رہی ہے تاکہ کشمیری نوجوانوں کی ذہنی، جسمانی اور روحانی قوتوں کو مفلوج کیا جا سکے، ان کی غیرت ملی، دینی حمیت اور آزادی کی خواہش کو ہمیشہ کیلئے کچل دیا جائے۔ یہ وہ خوفناک ہتھیار ہے جسے دنیا کی کئی طاقتیں محکوم قوموں پر مسلط کر کے ان کی غلامی کو دوام بخشنے کی کوشش کرتی ہیں۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ بھارتی حکومت نہ صرف خود اس شرمناک منصوبے میں ملوث ہے بلکہ الٹا آزادی پسند رہنماؤں پر الزامات عائد کر کے چور مچائے شور کی عبرتناک مثال قائم کر رہی ہے۔ حزب المجاہدین کے سپریم کمانڈر اور متحدہ جہاد کونسل کے سربراہ سید صلاح الدین احمد اور دیگر تحریک آزادی کے کارکنوں پر منشیات فروشی جیسے الزامات لگانا درحقیقت آسمان پر تھوکنے کے مترادف ہے۔ دنیا جانتی ہے کہ کشمیری مجاہدین اور حریت پسند اپنے نوجوانوں کو دین، غیرت، ایمان اور آزادی کے نشے میں سرشار رکھتے ہیں نہ کہ منشیات کے۔ بھارتی حکومت کا یہ جھوٹا الزام اس کی بوکھلاہٹ اور کھلی ناکامی کا اعتراف ہے

بقیہ 64

، ادارے اہلکاروں کی مبینہ ملی بھگت سے کئی شہری مالی نقصان اٹھا چکے ہیں۔ عوامی حلقوں نے اس واقعے پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ ملوث اہلکاروں کو سخت سزا دی جائے اور چالان نظام کو شفاف بنانے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ اس معاملے نے محکمہ ٹریفک کی کارکردگی اور نگرانی پر بھی کئی سوالات اٹھا دیے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ جو جعلی چالان بک استعمال ہو رہی تھی، وہ اہلکاروں تک کیسے پہنچی؟ اور محکمہ ان کے خلاف کیا کارروائی کرے گا؟ عوام جواب کے منتظر ہیں۔